مورخہ 21-06-2023

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	مہاجرین کے وجہ سے ہمارے ہسپتال بازار سکول متاثر ہو گئے، عبدالولی کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
02	وفاق نے 55 ارب روپے دینے کا وعدہ کیا، بجٹ میں کوئی پیسہ لیپس نہیں ہوا، وزیر خزانہ بلوچستان	مشرق ودیگر اخبارات
03	صوبائی وزیر تعلیم کوہلو پہنچ گئے،	مشرق ودیگر اخبارات
04	بلوچستان کا بجٹ غریب پرورعوام کی زندگی آسان ہو جائے گی، سردار کھیتران	جنگ ودیگر اخبارات
05	عوام نے کارکردگی کی بنیاد پر نامزد امیدواروں کو کامیاب بنایا، نور محمد دمڑ	جنگ ودیگر اخبارات
06	نوجوان مثبت سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں، عبدالخالق ہزارہ	آزادی ودیگر اخبارات
07	ماں اور بچے کی صحت سے متعلق کثیرالجہتی اقدامات کرنا ہونگے، ڈاکٹر ربابہ بلیدی	مشرق ودیگر اخبارات
08	اربوں روپے کی اسکیمات پی ایس ڈی پی میں شامل کرائی ہیں، صالح بھوتانی	جنگ ودیگر اخبارات
09	حکومت نے محدود وسائل کے باوجود عوام دوست بجٹ پیش کیا ہے، صوبائی وزراء	سنچری ودیگر اخبارات
10	بلوچستان کے 35 اضلاع میں مخصوص نشستوں پر انتخابات کل ہونگے	جنگ ودیگر اخبارات
11	ایف آئی اے بلوچستان کا انسانی اسمگلرز کیخلاف کریک ڈاؤن کا فیصلہ	جنگ ودیگر اخبارات
12	آٹا، گھی کی سمگلنگ پر فوری پابندی عائد کی جائے	جنگ ودیگر اخبارات
13	عید سے قبل بی ڈی اے سمیت تمام اداروں کے ملازمین کو تنخواہیں ادا کی جائیں، بلوچستان لیبر فیڈریشن	جنگ ودیگر اخبارات
14	شعبہ صحت کیلئے مختص رقم سے 11 ارب کم فراہم کئے جانے کا انکشاف	جنگ ودیگر اخبارات
15	وفاقی حکومت بلوچستان میں 9 ارب 74 کروڑ کی لاگت سے 60 سپورٹس کمپلیکس تعمیر کرے گی	مشرق ودیگر اخبارات
16	انتظامی افسران کا کردار انتہائی اہمیت کا حامل ہے، کمشنر کوئٹہ	مشرق ودیگر اخبارات
17	نیشنل پارٹی ساحل اور وسائل پر کوئی سمجھوتہ کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتی، مالک بلوچ	مشرق ودیگر اخبارات

امن وامان

یورپ جانے والے 52 پاکستانی ایران میں گرفتار، اے این ایف نے منشیات، مشکوک مواد برآمد کر لیا، کوئٹہ مسلح افراد دو موٹر سائیکلیں چھین کر فرار، مزاحمت پر ایک شخص ہلاک، کوئٹہ نجی اسکول کے طلباء پر حملہ 10 زخمی، کوئٹہ چھ ماہ قبل ہونے والے قتل کا ملزم ساتھی سمیت گرفتار، اسلحہ ومنشیات برآمد دو ملزمان گرفتار،

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 21-06-2023

عوامی مسائل

لسبیلہ میں سیلاب سے متاثرہ پل تعمیر نہ ہوسکا، مسافروں کو مشکلات انتظامیہ غافل، حکام کی عدم توجہی کے باعث ٹراما سینٹر فعال نہ ہوسکا،

ادارید:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے " **سیکورٹی فورسز کی دوبڑی کامیابیاں** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ ملک کی سیکورٹی فورسز کو درہ آدم خیل میں دہشت گردوں کیخلاف آپریشن میں ایک اور اہم کامیابی ملی ہے جس میں انتہائی مطلوب کمانڈر ظفر عرف ظفری اپنے دو ساتھیوں حسن خان اور انس سمیت مارا گیا 26 گرینڈ حملوں میں ملوث یہ شخص درہ آدم خیل کا رہائشی تھا اور 22 مئی کو افغانستان کے صوبہ ننگرہار سے پشاور پہنچا تھا دوسری اطراف کالعدم تنظیم دہشتگرو تنظیم بلوچ لبریشن فرنٹ کا کمانڈر نواز علی رند اپنی اندرونی لڑائی میں مارا گیا بلوچستان کے علاقے آواران سے تعلق رکھنے والا یہ شخص 2014ء میں بی ایل ایف کا رکن بنا اور سیکورٹی فورسز پر متعدد حملوں میں مطلوب تھا، گزشتہ دنوں ایک گروپ کی جانب سے ہتھیار ڈالنے پر غور وخوض کی بازگشت بھی سنی گئی ملک کو دہشت گرد کے خاتمے تک سیکورٹی فورسز ان پر اپنا یہ دباؤ برقرار رکھتے ہوئے ملک کو دہشت گردی سے مکمل طور پر پاک کرنے میں کامیاب ہونگی،

اداریہ:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**دوصوبوں کے ٹیکس فری بجٹ** " عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**اگلے مالی سال کا صوبائی بجٹ امیدیں اور توقعات** " عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے " **محض اعلانات سے بہتری نہیں آئے گی ،عمل درآمد ضروری ھے** " عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**اگلے مالی سال کے صوبائی بجٹ کاجائزہ** " عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے " **بلوچستان بجٹ کیا صوبائی حکومت وفاق سے آئینی حقوق کے حصول کے کیلئے ڈٹ جائے گی ؟** " عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے " Balochistan's balanced budget " عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

DATE: 21 JUN 2023

Bullet No. 9

Page No: 1

افغان مہاجرین کی آمد اور مسائل سے مقامی آبادی متاثر ہوئی، گورنر کاکڑ

مقامی آبادیوں کے مسائل کو بھی دیکھا اور حل کیا جائے، عالمی یوم مہاجرین کے موقع پر خطاب

لیڈی ڈفرین ہسپتال کے معیار کو برقرار رکھنے کیلئے ہر ممکن وسائل فراہم کیے جائینگے، وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے مہاجرین کے عالمی دن کی مناسبت سے منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ رفیوجی کا مسئلہ ایک عالمی مسئلہ ہے اور اس کا حل بھی عالمی سطح پر ہونا چاہیے۔ انہوں نے یو این ایچ سی آر کی اُن کاوشوں کو سراہا جو افغان مہاجرین کی بحالی اور امداد کے لیے کی جا رہی ہیں تاہم ان مسائل سے مہاجرین کے ساتھ مقامی آبادیاں بھی متاثر ہوئی ہیں۔ لہٰذا امدادی عالمی اداروں کو مقامی آبادیوں کے مسائل کے ازالے کے لیے بھی ٹھوس اقدامات کرنے چاہئیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ورلڈ رفیوجی ڈے کے حوالے سے منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں یو این ایچ سی آر کی سربراہ مندانہ امیری، وائس چانسلر یونیورسٹی آف بلوچستان پروفیسر ڈاکٹر شفیق الرحمان اور کمشنر افغان رفیوجیز ارباب طالب بھی موجود تھے۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان نے کہا کہ افغانستان میں امریکہ اور سوویت یونین کے مابین جنگ کی وجہ سے ایک جانب افغانستان میں 1980 کے بعد خانہ جنگی کا طویل سلسلہ شروع ہوا۔ دوسری طرف ہمسایہ ممالک خاص طور سے بڑے پیمانے پر افغان مہاجرین پاکستان میں ہجرت کرنے پر مجبور ہوئے۔ علاوہ ازیں پورے خطے میں بندوق کلچر اور منشیات کے استعمال کو فروغ حاصل ہوا اور ہمیں دہشت گردی کے لامتناہی سلسلے کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے یو این ایچ سی آر پر زور دیا کہ مہاجرین کی آمد سے خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں متاثرہ مقامی آبادیوں کو تعلیم، صحت اور دیگر بنیادی سہولتوں کی فراہمی آپ کی ذمہ داری ہے۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کی اکثریت شدید غربت کا شکار ہے۔ بیروزگاری بھی عام ہے لہٰذا یو این ایچ سی آر جہاں مہاجر کیمپوں میں نوجوانوں کو ہنرمند بنانے کے منصوبوں پر عمل کر رہا ہے ایسی ہی جدید مہارتیں سکھانے کے منصوبے مقامی آبادیوں کیلئے بھی شروع کیے جانے چاہئیں۔ ملکی معیشت کی زوال پذیری کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وسائل اور روزگار کی کمی کے باعث ہمارے پڑھے لکھے لوگ یہاں تک کہ انجینیئرز اور ڈاکٹرز بھی روزگار کے حصول کیلئے بیرون ملک جانے پر مجبور ہیں جس کی ایک دردناک مثال حال ہی میں یونان کے سمندر ایک کشتی اُلٹ جانے کی ہے جس میں سینکڑوں پاکستانی جان سے گئے۔ ایسے واقعات پر محض افسوس کا اظہار کافی نہیں ہے ہمیں ملک اور قوم کے سماجی اور معاشی حالت پر توجہ مرکوز کرنی ہوگی تاکہ مستقبل میں ایسے المیوں سے بچا جا سکے۔ آخر میں انہوں نے منتظمین کی کاوشوں اور بچوں کی طرف سے پیش کیے گئے مختلف آئٹمز کو سراہا اور شرکاء میں یادگاری شیلڈز تقسیم کیے۔

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے کہا ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں یہ ہسپتال برطانوی انگریز کے دور سے خدمات انجام دیتے آرہے ہیں جن میں لیڈی ڈفرین ہسپتال کو نمایاں حیثیت حاصل ہے۔ عام آدمی کو طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ انگریز دور کے اس تاریخی ہسپتال کو ہر ممکن وسائل فراہم کیے جائیں گے تاکہ اس کی معیاری کارکردگی کو برقرار رکھا جا سکے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں سردار یحییٰ خان ناصر کی قیادت میں لیڈی ڈفرین ہسپتال کے بورڈ آف ڈائریکٹرز سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان نے کہا کہ شہر کے وسط میں واقع لیڈی ڈفرین ہسپتال میں تعمیر و توسیع کی مزید گنجائش موجود ہے اور یہاں زیادہ سے زیادہ مریضوں کے علاج و دیکھ بھال کے لئے نئی تعمیرات کی ضرورت بھی ہے۔ انہوں نے مخیر حضرات بالخصوص صحت کے شعبے میں کام کرنے والے عالمی اداروں سے اپیل کی کہ ایسے اداروں کی امداد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ گورنر بلوچستان نے وفد کو یقین دلایا کہ حکومتی سطح پر ہسپتال کے ساتھ تعاون کو وسعت دینے کیلئے اپنا کردار ادا کریں گے۔

MASHRIQ QUETTA

مہاجرین کی وجہ سے ہمارے ہسپتال، بازار، سکول متاثر ہوگئے، عبدالولی کاکڑ

ہم پہلے سے کمزور تھے لیکن ہمارے کاروبار پر منفی طرح وہ متاثر ہوئے ہماری زمینداری، لائیو اسٹاک بھی ختم ہوگئی، یو این ایچ سی آر نے کوئی تعاون نہیں کیا

1978 میں افغانستان کی جنگ کے بعد 1980 سے یہاں پر لوگوں کا آنا جانا شروع ہوگیا جس سے ہمارا صوبہ بری طرح متاثر ہوا ہے، گورنر بلوچستان

ہمارے بچے اور بچیاں بھی بری طرح متاثر ہوگئے ہیں آج تک لوکل آبادی پر یو این ایچ سی آر کی جانب سے ایک روپیہ بھی خرچ نہیں کیا، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان عبدالولی خان کاکڑ نے کہا ہے کہ مہاجرین کی وجہ سے ہمارے ہسپتال، بازار، اسکول متاثر ہوکر گئے ہیں، مہاجرین یہاں سے........

بقیہ 23 صفحہ نمبر 9 پر

باہر ممالک منتقل ہو جاتے ہیں ہم کہاں جائیں؟ ہم جن مشکل حالات سے گزار رہے وہ صرف ملک اور بالخصوص مخصوص علاقے ہی جانتے ہیں، پاکستان سے ہر سال 800 ڈاکٹرز، انجینئرز بے روزگاری کی وجہ سے ملک چھوڑ کر جا رہے ہیں۔ یہ بات انہوں نے منگل کو مہاجرین کے عالمی دن کے موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ گورنر بلوچستان عبدالولی خان کاکڑ نے کہا کہ مہاجرین کا مسئلہ ایک عالمی مسئلہ ضرور ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Express Quetta

Bullet No. 1 DATE: 21 JUN 2023 Page No: 2

Balochistan affected due to refugees problems: Governor

By Our Reporter

QUETTA: Governor Balochistan Malik Abdul Wali Khan Kakar has said that our hospitals, markets and schools have been affected due to the refugees,

Migrants migrate to countries outside of here. Where should we go? The difficult conditions we are going through are known only to the country and especially to certain regions and around 800 doctors, engineers are leaving Pakistan every year due to unemployment.

He expressed these views while addressing the ceremony organized on the occasion of World Refugee Day at Quetta's local hotel on Tuesday.

Governor Balochistan Abdul Wali Khan Kakar said that the problem of refugees is definitely a global problem, after the war in Afghanistan in 1978, people started coming here from 1980, since 1982 there has been a war all over the world, which has affected our province.

He said that millions of people migrated from Afghanistan to Balochistan and then went to different countries of the world.

He said that no one tried to find out what happened to Pashtun areas of Balochistan and of KP's people. He said that the difficult conditions we are going through are known only to the country and especially to the specific areas. Afghan refugees are our brothers, but since they migrated here, no seminar was held by UNHCR.

He said that 10,000 to 25,000 rupees are given to the families of the refugees, but our schools, hospitals, markets and businesses have been affected.

He said that our boys and girls have also been badly affected. Until today, not a single rupee has been spent by UNHCR on the local population.

We know that the refugees are poor.

He said that we were already weak, but the way they imposed on our business, our land, livestock also got finished, on which UNHCR did not cooperate with us.

وزیر خزانہ بلوچستان

وفاق نے 55 ارب روپے دینے کا وعدہ کیا، بجٹ میں کوئی پیسہ لیپس نہیں ہوا

بجٹ خسارہ کم کیا گیا ہے، پی ایس ڈی پی میں کسی غیر منتخب شخص کی اسکیمیں شامل نہیں، صحت، تعلیم اور پینے کے صاف پانی کو ترجیح دی گئی ہے

ترجمان وکوارڈی نیٹرز کوئی مراعات نہیں لے رہے، بلوچستان میں غیر ملکی سرمایہ کار نہیں آسکتے، یہاں کا ویزہ جاری نہیں کیا جاتا، پوسٹ بجٹ پریس بریفنگ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر خزانہ انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا ہے کہ آئندہ مالی سال کے بجٹ میں بہت سے فلاحی اقدامات اٹھائے گئے ہیں، کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا، بجٹ خسارہ کم کیا گیا ہے، پی ایس ڈی پی میں کسی غیر منتخب شخص کی اسکیمیں شامل نہیں، بجٹ میں صحت، تعلیم اور پینے کے صاف پانی کو ترجیح دی گئی ہے، بجٹ میں کوئی پیسہ لیپس نہیں ہوا سرنڈر کی گئی رقم محکموں کو دوبارہ مل جاتی ہے، وفاق نے 30 جون تک سوئی گیس کی مد میں 55 ارب روپے کے واجبات دینے کا وعدہ کیا ہے۔ یہ بات انہوں نے منگل کی شب سکندر جمالی آڈیٹوریم میں پوسٹ بجٹ پریس بریفنگ دیتے ہوئے کہی، اس موقع پر ترجمان حکومت بلوچستان فرح عظیم شاہ، سیکرٹری خزانہ قمبر دشتی، ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ بلوچستان کامران اسد سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ صوبائی وزیر خزانہ انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا کہ بلوچستان حکومت نے 750 ارب روپے کا بجٹ پیش کیا ہے جس میں 470 ارب روپے کا غیر ترقیاتی بجٹ اور صوبائی پی ایس ڈی پی کیلئے 229 ارب روپے رکھے گئے ہیں جبکہ بجٹ خسارہ 49 ارب روپے ہے جو گزشتہ سال کی نسبت کم ہے، بجٹ میں 5068 نئی اسکیموں کیلئے 58.667 جبکہ 4720 جاری اسکیمات کیلئے 170.724 ارب روپے رکھے گئے ہیں صوبے کے رواں مالی سال کا نظر ثانی شدہ غیر ترقیاتی بجٹ 405 جبکہ ترقیاتی بجٹ 127 ارب روپے ہے 3390 جاری اسکیموں پر 79.77 جبکہ 3437 نئی اسکیموں کے لئے 47 ارب روپے جاری کئے گئے رواں سال حکومت نے ریکارڈ ترقیاتی فنڈز خرچ کئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گوادر اکنامک زون کو تمام ٹیکسز سے مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے ہم نے بجٹ میں کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا آر اے کے تحت 43 ٹیکس جن میں ہوٹلوں پر ٹیکس کی شرح کو 4 فیصد، ترقیاتی کاموں پر 4 فیصد، صحت کے شعبے پر 2 فیصد، تعلیمی سرگرمیوں کے ٹیکس کو کم کر کے ماہانہ تین ہزار روپے، ایکسرے، ایم آر آئی مشینوں، سٹی اسکین مشینوں، لیبارٹری ٹیسٹ سمیت دیگر ٹیکسز کی شرح کو انتہائی کم کر کے 2 فیصد کر دیا گیا ہے جبکہ جانشینی سرٹیفکیٹ پر ٹیکس کی شرح 0.5 فیصد کر دی گئی ہے۔ سوئی گیس لیز توسیع کی مد میں اب تک 55 ارب روپے میں سے کچھ بھی نہیں ملا آج اسلام آباد میں اعلیٰ سطح کے اجلاس میں وفاقی وزیر مصدق ملک نے کہا کہ 30 جون تک یہ پیسے جاری کر دیئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت نے بجٹ میں بہت سے فلاحی اقدامات اٹھائے ہیں جن میں ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ، 2 ارب روپے پنشن فنڈ، 5 ارب صحت کارڈ، بلوچستان ایجوکیشن انڈولمنٹ فنڈ کیلئے 2 ارب، عوامی انڈولمنٹ فنڈ کیلئے 1 ارب سمیت دیگر اقدامات شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے رواں مالی سال کے دوران ریکوڈک معاہدے، صحت کارڈ، کسان کارڈ، گلوبل پارٹنرشپ اساتذہ کی مستقلی، محکمہ مواصلات وتعمیرات کے ملازمین کی بحالی، جامعات کو اربوں روپے کے اجراء، پرامن اور شفاف بلدیاتی انتخابات، پرامن ڈیجیٹل مردم شماری، 19 سال بعد نیشنل گیمز کا انعقاد یقینی بنایا۔ حکومت نے سیلاب متاثرین کیلئے 7 ارب روپے خرچ کئے جبکہ 2 ارب روپے کا راشن دیا گیا، ترکی اور شام کے زلزلہ متاثرین کیلئے ایک ارب روپے دیئے گئے۔ حکومت نے صحافیوں کیلئے رہائشی کالونی، ماہی گیروں کیلئے رہائشی کالونی، گوادر کو اسپیشل اکنامک زون، بلوچستان بینک کی فزیبلٹی پر کام مکمل کر لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ جو بھی حکومت آئے گی ہم ان کے لئے اچھا بجٹ دے کر جا رہے ہیں، وفاق سے ملنے والی رقم سے 10 ارب روپے بچت کر کے کیش کیری اوور میں شامل کیا ہے حکومت کی کامیابی ہے کہ ہم نے عوامی نوعیت کے منصوبے بڑی تعداد میں دیئے ہیں ان میں کوئی منصوبہ کسی غیر منتخب شخص یا رکن اسمبلی نہیں بلکہ تمام منصوبے محکموں کے ذریعے آتے ہیں اور ان میں علاقوں کی ضروریات کا خیال رکھا جاتا ہے یہ منصوبے عام عوام بھی تجویز کر سکتے ہیں۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ صوبے کو سینڈک سے 2.5 ارب روپے کی ادائیگیاں کی گئیں بار کونسلز اور بار ایسوسی ایشنز کو گرانٹ ان ایڈ دی گئی بارڈر مارکیٹوں کا قیام عمل میں لایا گیا غیر ضروری چیک پوسٹوں کا خاتمہ کیا گیا ہے جامعات کے وائس چانسلرز کی تعیناتی کی گئی گوادر کو ایران سے 100 میگاواٹ بجلی فراہم کی گئی لینڈ ریونیو ریکارڈ سسٹم متعارف کرایا گیا ہے ٹریفک انجینئرنگ بیورو کا قیام عمل میں لایا جا رہا ہے۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ اس سال کوئی پیسہ لیپس نہیں ہوا محکمے پیسے سرنڈر کرتے ہیں تاکہ آئندہ بجٹ میں انہیں وہی رقم دوبارہ ادا کی جا سکے ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ خالی اسامیوں کی تعداد 15 ہزار ہے جن پر بھرتیاں کی جا رہی ہیں، حکومت کی ترجمان وکوارڈی نیٹرز کسی قسم کی مراعات نہیں لے رہے۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں غیر ملکی سرمایہ کار آ ہی نہیں سکتے انہیں یہاں کا ویزہ جاری نہیں کیا جاتا آج اعلیٰ سطح اجلاس میں بھی یہ بات اٹھائی ہے کہ کوئٹہ، حب، لسبیلہ، گوادر پرامن ہیں ان علاقوں میں سرمایہ کاری کی جا سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے پی ایس ایل کا میچ کرا کے ثابت کر دیا کہ ہم پرامن لوگ ہیں اور کھیلوں سے محبت کرتے ہیں۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ مواصلات اہم ترین شعبہ ہے اس لئے اس کیلئے زیادہ بجٹ رکھا ہے رابطوں کے بغیر ترقی ممکن نہیں۔

صوبائی وزیر تعلیم کوہلو پہنچ گئے

کوہلو (ج ن) صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ مری گزشتہ روز اپنے حلقے کوہلو کے دورے پر پہنچ گئے جہاں وہ جاری ترقیاتی اسکیموں کا جائزہ اور عوام کے مسائل سنیں گے۔

بلوچستان کا بجٹ غریب پرور، عوام کی زندگی آسان ہو جائیگی، سردار کھیتران

بلوچستان عوامی پارٹی نے اپنے منشور کے مطابق عوام کو ریلیف دیا، وزیر اعلیٰ کو مبارکباد

کوئٹہ (ج ن) صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے وزیر اعلیٰ بلوچستان اور وزیر خزانہ کو مثالی بجٹ پیش کرنے پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ شاندار بجٹ بنانے پر میں بلوچستان عوامی پارٹی بالخصوص وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو مبارکباد کے مستحق ہیں بجٹ 23-24 مالی سال میں کوئی نیا ٹیکس نہ لگایا یہ ایک غریب پرور بجٹ ہے سردار عبدالرحمٰن کھیتران کا کہنا تھا کہ بلوچستان عوامی پارٹی نے اپنے منشور کے مطابق عوام کو ریلیف دیا جس سے عوام اور ملازمین کی زندگی آسان ہو جائیگی پیش کردہ بجٹ سے روزگار کے مواقع بڑھیں گے جس سے مجموعی ترقی میں اضافہ ہوگا بلوچستان عوامی پارٹی نے عوام کا پیسہ عوام پر خرچ کیا ہے صوبائی حکومت نے بجٹ میں صحت، تعلیم، امن وامان وتعمیرات کے بجٹ میں گزشتہ برسوں کی نسبت اضافہ کیا ہے صوبائی حکومت نے تمام تر چیلنجز کے باوجود عوام کو ریلیف دیا جبکہ صوبائی حکومت کا بجٹ عوام دوست بجٹ ہے اس سے عوام کو بہت فائدہ ہوگا۔

عوام نے کارکردگی کی بنیاد پر نامزد امیدواروں کو کامیاب بنایا، نور محمد دمڑ

10 یونین کونسلوں میں ہمارے کاروان کے یوسی چیئرمین منتخب ہو چکے ہیں، خطاب، شازین بگٹی سے بھی ملاقات

کوئٹہ (پ ر) بی اے پی کے صوبائی جنرل سیکرٹری سینیئر صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا ہے کہ زیارت کے عوام نے کارکردگی کی بنیاد پر بلدیاتی انتخاب میں ہمارے کاروان کے نامزد امیدواروں کو ووٹ دے کر کامیاب کرایا ہے، ضلع زیارت ضلع کونسل کا چیئرمین وائس چیئرمین ہمارے کاروان کا ہی ہوگا، بلدیاتی انتخاب کے چوتھے مرحلے میں ضلع کونسل کی مخصوص نشستوں، کسان، لیبر، خواتین، اقلیت پر ہمارے نامزد امیدواروں کی جیت یقینی ہے، ضلع کونسل زیارت کی 16 یونین کونسل میں دس یونین کونسلوں میں ہمارے کاروان کے یوسی چیئرمین منتخب ہو چکے ہیں، بلدیاتی انتخابات کے مراحل مکمل ہونے سے اختیارات نچلی سطح منتقل ہو نگے جس سے عوام کے مسائل حل ہونگے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے بی اے پی ضلع زیارت سے تعلق رکھنے والے یوسی چیئرمینوں کے اعزاز میں دیئے گئے عشائیہ کے موقع پر نومنتخب بلدیاتی نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا جس میں ممتاز قبائلی رہنما ملک لاجور دمڑ، ملک ایاز دمڑ ملک صام الدین دمڑ، میونسپل کمیٹی سنجاوی کے چیئرمین حاجی خان محمد دمڑ، بی اے پی ضلع زیارت کے صدر عبدالستار کاکڑ، حاجی محمد زمان سارنگزئی سمیت سینیئر ارکان وکارکنوں نے شرکت کی۔ تقریب سے پارٹی کے یوسی چیئرمینوں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلدیاتی انتخاب ضلع کونسل کی مخصوص نشستوں پر بی اے پی اور حاجی نور محمد خان دمڑ کی جانب سے نامزد کردہ امیدوار ہی کامیاب ہونگے۔ بی اے پی کے صوبائی جنرل حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ بلوچستان کے حالیہ بجٹ میں ضلع زیارت کیلئے چار انٹر کالجز، کیڈٹ کالج سمیت کروڑوں روپے کے ترقیاتی منصوبے منظور کرائے ہیں، دریں اثناء حاجی نور محمد خان دمڑ نے کوئٹہ کے مقامی ہوٹل میں جمہوری وطن پارٹی کے سربراہ وفاقی وزیر نوابزادہ شازین بگٹی سے ملاقات کی اس موقع پر ملکی صوبائی وعلاقائی وسیاسی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

نوجوان مثبت سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں، عبدالخالق ہزارہ

نوجوان ہی ہمارا سرمایہ اور مستقبل ہیں مگر بدقسمتی سے ہمارے نوجوان غیر ذمہ دارانہ کردار ادا کر رہے ہیں جسکا ملک متحمل نہیں ہوسکتا، صوبائی وزیر کھیل و امور نوجوانان کا تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے چیئرمین صوبائی وزیر کھیل و امور نوجوانان عبدالخالق ہزارہ نے کہا کہ پچھلے پانچ سالوں میں صوبے کے نوجوانوں کیلئے لفظی نہیں بلکہ تاریخی عملی اقدامات کئے گئے ہیں صوبے کی تاریخ میں پہلی بار محکمہ کھیل و امور نوجوانان کو ہم نے تعمیری سرگرمیوں کے انعقاد سے مثبت شناخت دی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پہلی نیشنل یوتھ سمٹ کی اختتامی تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر سیکرٹری محکمہ کھیل و امور نوجوانان محمد اسحاق جمالی، وائس چانسلر بیوٹمز یونیورسٹی ڈاکٹر عبدالرحمن، ڈائریکٹر عباس کھوسہ، اسسٹنٹ ڈائریکٹر محمد مصطفی بھی موجود تھے۔ نوجوانوں سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر عبدالخالق ہزارہ نے کہا کہ نوجوانوں کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے اور انہیں موقع فراہم کرنے کیلئے ہم اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے نبھا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 19 سال بعد کوئٹہ میں تاریخی نیشنل گیمز کا کامیابی سے انعقاد صوبے کی تاریخ میں پہلی بار کامیابی سے بلوچستان گیمز اور آل پاکستان ویمن کرکٹ ٹورنامنٹ کا انعقاد اور تمام کھیلوں کے نیشنل چیمپئن شپس کا بھی کامیابی سے انعقاد اس بات کا ثبوت ہے کہ بلوچستان امن کا گہوارہ ہے یہاں کھیلوں سے محبت کی جاتی ہے کھلاڑیوں کی زرخیز زمین ہے جو ملک و صوبے کا نام دنیا بھر میں روشن کرتے ہیں۔ محکمے کی جانب سے تعلیمی اور کھیلوں کی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ نوجوانوں کیلئے غیر نصابی سرگرمیاں کانفرنسز، ورکشاپس اور سمٹس بھی منعقد ہوئے ہیں۔ ہر سال ڈویژن اور ڈسٹرکٹ کی سطح پر نوجوانوں کی صلاحیتوں کو ابھارنے اور مزید نکھارنے انکی خوداعتمادی اور شخصیت سازی کو بہتر سے بہتر کرنے کیلئے یوتھ فیسٹیول کا تواتر کیساتھ انعقاد کیا جاتا ہے جس میں نوجوان بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کے نوجوانوں کو نیشنل یوتھ ایکسچینج پروگرام کے تحت اب تک گلگت بلتستان، پشاور اور لاہور کے مطالعاتی دورے بھی کرائے گئے ہیں تاکہ وہ دیگر صوبوں کے نوجوانوں سے فکر سوچ و خیالات کا تبادلہ کرسکے وہاں کے اداروں شخصیات سے مزید سیاسی، علمی، تعلیمی، معاشی و معاشرتی سبق سیکھ کر اور انہیں اپنا کر اپنے معاشرے میں بھی عملی طور پر جامہ پہنائے صوبائی وزیر عبدالخالق ہزارہ نے کہا کہ پاکستان بھر سے کوئٹہ آنے والے نوجوانوں کو خوش آمدید کہتے ہیں انہوں نے کہا کہ پہلے نیشنل یوتھ سمٹ میں پاکستان بھر سے نوجوانوں کی بڑی تعداد دیکھ کر خوشی ہورہی ہے۔ نوجوان ہی ہمارا سرمایہ اور مستقبل ہیں مگر بدقسمتی سے ہمارے نوجوان غیر ذمہ دارانہ کردار ادا کر رہے ہیں جسکا ملک متحمل نہیں ہوسکتا۔ ہمارے نوجوانوں کو ذمہ داری لینی ہوگی انہیں ذمہ دار بننا ہوگا اپنے لیے اپنے معاشرے کیلئے اپنے صوبے اور ملک کیلئے انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کا شمار معاشرے کے باشعور افراد میں ہوتا ہے مجھے پورا یقین ہے کہ ہمارے نوجوان اسی طرح اچھے اور مثبت سرگرمیوں میں حصہ لیکر اپنی خودسازی اور خوداعتمادی میں مثبت تبدیلی لاکر ملک و قوم کیلئے ذمہ دار نوجوان کی طرح اپنا فرض ادا کریں گے۔

ماں اور بچے کی صحت سے متعلق کثیرالجہتی اقدامات کرنا ہونگے

ڈاکٹر ربابہ بلیدی

بلوچستان کی وسیع رقبے پر پھیلی آبادی تک صحت کی سہولیات کی فراہمی چیلنج ہے، پارلیمانی سیکرٹری قانون کی یو این ایف پی اے کے صوبائی سربراہ سے بات چیت

کوئٹہ (خ ن) پارلیمانی سیکرٹری قانون و پارلیمانی امور سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں 8.15 فیصد زچگی کے کیسز مختلف نوعیت کے طبی مراکز، ہسپتالوں میں ہوتے ہیں جبکہ دیہی علاقوں میں یہ صورتحال انتہائی تشویشناک ہے جہاں 6.12 فیصد زچگی کے کیسز طبی مراکز میں ہوتے ہیں ماں اور بچے کی صحت سے متعلق اقدامات کو بہتر بنانے کیلئے حکومت اور غیر سرکاری اداروں کو باہمی مشاورت سے کثیرالجہتی اقدامات اٹھانے ہوں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو یہاں یو این ایف پی اے بلوچستان کے پروانشل لیڈ ڈاکٹر سرمد سعید سے بات چیت کرتے ہوئے کیا ڈاکٹر سرمد سعید نے بلوچستان میں یو این ایف پی اے کے جاری منصوبوں سے متعلق آگاہی دی ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ بلوچستان کی وسیع رقبے پر پھیلی آبادی تک صحت کی سہولیات کی فراہمی چیلنج ہے صحت کی عمومی صورتحال کے علاوہ ماں اور بچے سے متعلق طبی سہولیات کا فقدان ایک بہت بڑا مسئلہ ہے بلوچستان میں ہونے والے زچگی کے کیسز کا صرف 8.17 فیصد تربیت یافتہ طبی عملے اور 4.70 فیصد روایتی دائیوں کے ہاتھوں انجام پاتا ہے۔ دیہی علاقوں میں 5.72 فیصد زچگی کے کیسز کی اٹینڈنٹ روایتی دائیاں ہوتی ہیں۔ زچگی کے مقام اور معاونت کے حوالے سے صوبے کی یہ صورتحال بھی پورے پاکستان میں سب سے زیادہ دلخراش اعداد و شمار کی حامل ہے اس کے علاوہ دستیاب طبی سہولتوں کے اعداد و شمار کے تناظر میں بلوچستان میں 471 خواتین کے لئے ایک ڈاکٹر 3395 کے لئے ایک نرس 1519 کے لئے ایک مڈوائف اور 3715 خواتین کے لئے ایک لیڈی ہیلتھ وزیٹر موجود ہے۔ اسی طرح بلوچستان میں ایک ہسپتال اوسطاً 5106 خواتین جن کی عمر 15 سے 49 سال کے درمیان ہے کو خدمات مہیا کرتا ہے اس صورتحال کو بہتر بنانے کیلئے موثر حکمت عملی اور اقدامات کی ضرورت ہے اور اس سلسلے میں غیر سرکاری اداروں کو اپنی معاونت کا دائرہ کار بڑھانا ہوگا۔

MASHRIQ QUETTA

اربوں روپے کی اسکیمات پی ایس ڈی پی میں شامل کرائی ہیں، صالح بھوتانی

ترقیاتی سکیمات کی بروقت تکمیل کے لیے جلد کام شروع کرایا جائے گا، وفد سے بات چیت

حب (یو این اے) سینیئر صوبائی وزیر بلدیات سردار محمد صالح بھوتانی کی تجویز پر اربوں روپے کی اسکیمات ضلع حب اور ضلع لسبیلہ صوبائی بجٹ پی ایس ڈی پی میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے شامل کردی یہ اسکیمات تعلیم، صحت، سڑکیں، پانی، سیوریج و دیگر شعبوں کیلئے رکھی ہیں سردار محمد صالح بھوتانی نے میونسپل کارپوریشن حب کے لیے الگ سے ایک ارب .... بقیہ نمبر 86 صفحہ 9 پر

روپے سے زائد کی اسکیمات صوبائی پی ایس ڈی پی شامل کروائی ہیں صوبائی وزیر بلدیات کا کہنا ہے کہ جلد ان اسکیمات پر کام شروع ہوگا تاکہ عوام مستفید ہوں ضلع لسبیلہ اور ضلع حب کی عوام کے تمام مسائل دیکھتے ہوئے اکثر جیجات دیگر اس بجٹ میں بیا اسکیمات رکھوا رہیں ضلع حب اور ضلع لسبیلہ کی عوام کو تنہا نہیں چھوڑیں گے، بھوتانی خاندان ہمیشہ سے دن رات عوام کی خدمت میں پیش پیش ہے۔ ضلع لسبیلہ اور ضلع حب کی عوام نے سردار محمد صالح بھوتانی کا ان اسکیمات کو شامل کروانے پر شکریہ ادا کیا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. ۱ DATE: 21 JUN 2023 Page No: 5

حکومت نے محدود وسائل کے باوجود عوام دوست بجٹ پیش کیا ہے، صوبائی وزراء

محدود وسائل کے باوجود ایک ایسا بجٹ پیش کیا جس سے عوام کے ساتھ سرکاری ملازمین کو بھی مراعات ملی ہیں

وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے جو وعدے کئے ہیں وہ وفا کر کے دکھائیں، محمد خان لہڑی، محمد خان طور اتمان خیل

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزراء اور اراکین اسمبلی نے 2023-24 کے بجٹ کو متوازن اور عوام دوست بجٹ قرار دیتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو، وزیر خزانہ انجینئر زمرک خان اچکزئی و دیگر کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ اس بجٹ سے عوام کے مسائل حل اور بلوچستان ترقی کی راہ پر گامزن ہوگا صوبائی حکومت نے محدود وسائل کے باوجود ایک ایسا بجٹ پیش کیا جس سے تمام عوام کے ساتھ سرکاری ملازمین کو بھی مراعات دی گئی ہیں، یہ بات صوبائی وزرا محمد خان لہڑی، حاجی محمد خان طور اتمان خیل، سردار مسعود لونی، حاجی مٹھا خان کاکڑ، بشریٰ رند اور دیگر نے صوبائی اسمبلی اجلاس کے بعد اظہار خیال کرتے ہوئے کیا، انہوں نے کہ اجلاس میں یہ واضح ہوگیا کہ ہم سے زیادہ اپوزیشن والے مطمئن نظر آرہے تھے جو ایک متوازن اور تمام علاقوں کو شامل کرنے کے ثبوت ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے شروع دن سے جو وعدے کیے وہ پورا بھی کیے اور اجلاس میں اسے اسکیمات رکھے جس سے عوام کو براہ راست فائدہ ہو انہوں نے کہا کہ صحت کارڈ پینے کی پانی تعلیم کی بہتری سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ اور امن وامان کے حوالے سے جو فنڈز رکھا اس سے آنے والے وقت میں مثبت نتائج برآمد ہوسکتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 7

DATE: 21 JUN 2023

Page No: 6

بلوچستان کے 35 اضلاع میں مخصوص نشستوں پر انتخابات کل ہونگے

انتظامات مکمل کر لئے گئے، خواتین کی 289 نشستوں پر 522 کاغذات جمع ہوئے، صوبائی الیکشن کمشنر

کوئٹہ (پ ر) صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان شریف اللہ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے 35 اضلاع کے ڈسٹرکٹ کونسلوں کی مخصوص نشستوں (خواتین، کسان، مزدور اور غیر مسلم) پر انتخابات 22 جون کو ہونگے۔ تمام انتظامات مکمل کر لئے گئے ہیں۔ بیلٹ پیپر کی ترسیل مکمل کر دی گئی ہے۔ مخصوص نشستوں پر خواتین کی 289 نشستوں پر 522 کاغذات نامزدگی جمع ہوئے۔ کسان کی 47 نشستوں پر 190 کاغذات نامزدگی جمع ہوئے، مزدور کی 47 نشستوں پر 196، اقلیتوں کی 47 نشستوں پر 93 کاغذات نامزدگی جمع ہوئے۔ ضلع پشین کے ڈسٹرکٹ کونسل کی خواتین کی 22 نشستوں پر 36، کسان کی 3 نشستوں پر 8، مزدور کی 3 نشستوں پر 11، غیر مسلم کی 3 نشستوں پر 5، ضلع چمن کے ڈسٹرکٹ کونسل کی خواتین کی 14 نشستوں پر 20، کسان کی 2 نشستوں پر 4، مزدور کی 2 نشستوں پر 3، غیر مسلم کی 2 نشستوں پر 3 کاغذات نامزدگی جمع ہوئے۔ ضلع قلعہ عبداللہ کے ڈسٹرکٹ کونسل کی خواتین کی 13 نشستوں پر 21، کسان کی 2 نشستوں پر 5، مزدور کی 2 نشستوں پر 4، غیر مسلم کی 2 نشستوں پر 3، ضلع نوشکی کے ڈسٹرکٹ کونسل کی خواتین کی 5 نشستوں پر 14، کسان کی 1 نشست پر 7، مزدور کی 1 نشست پر 5، غیر مسلم کی 1 نشست پر 3، ضلع چاغی کے ڈسٹرکٹ کونسل کی خواتین کی 8 نشستوں پر 19، کسان کی 1 نشست پر 6، مزدور کی 1 نشست پر 10، غیر مسلم کی 1 نشست پر 4، ضلع خاران کے ڈسٹرکٹ کونسل کی خواتین کی 4 نشستوں پر 6، کسان کی 1 نشست پر 5، مزدور کی 1 نشست پر 5 جبکہ غیر مسلم کی 1 نشست پر 3 کاغذات نامزدگی جمع ہوئے۔ ضلع واشک کے ڈسٹرکٹ کونسل کی خواتین کی 6 نشستوں پر 13، کسان کی 1 نشست پر 5، مزدور کی 1 نشست پر 5، غیر مسلم کی 1 نشست پر 2، ضلع ژوب کے ڈسٹرکٹ کونسل کی خواتین کی 9 نشستوں پر 15، کسان کی 1 نشست پر 5، مزدور کی 1 نشست پر 7 غیر مسلم کی 1 نشست پر 3، ضلع شیرانی کے ڈسٹرکٹ کونسل کی خواتین کی 6 نشستوں پر 9، کسان کی 1 نشست پر 3، مزدور کی 1 نشست پر 2، غیر مسلم کی 1 نشست پر 1، ضلع قلعہ سیف اللہ کے ڈسٹرکٹ کونسل کی خواتین کی 11 نشستوں پر 15، کسان کی 2 نشست پر 6، مزدور کی 2 نشستوں پر 5 غیر مسلم کی 2 نشستوں پر کوئی بھی کاغذات نامزدگی جمع نہیں ہوا۔ ضلع لورالائی کے ڈسٹرکٹ کونسل کی خواتین کی 7 نشستوں پر 12، کسان کی 1 نشست پر 3، مزدور کی 1 نشست پر 3، غیر مسلم کی 1 نشست پر 1، ضلع بارکھان میں خواتین کی 6 نشستوں پر 7، کسان کی 1 نشست پر 4، مزدور کی 1 نشست پر 4 غیر مسلم کی 1 نشست پر کوئی بھی کاغذات نامزدگی جمع نہیں ہوا۔ ضلع موسیٰ خیل کے ڈسٹرکٹ کونسل کی خواتین کی 6 نشستوں پر 11، کسان کی 1 نشست پر 5، مزدور کی 1 نشست پر 7، غیر مسلم کی 1 نشست پر 2، ضلع دکی کے ڈسٹرکٹ کونسل کی خواتین کی 6 نشستوں پر 10، کسان کی 1 نشست پر 4، مزدور کی 1 نشست پر 4 اور غیر مسلم کی 1 نشست پر 1، ضلع سبی میں خواتین کی 5 نشستوں پر 11، کسان کی 1 نشست پر 6، مزدور کی 1 نشست پر 8، غیر مسلم کی 1 نشست پر 3، ضلع ہرنائی میں خواتین کی 3 نشستوں پر 3، کسان کی 1 نشستوں پر 2، مزدور کی 1 نشست پر 1، غیر مسلم کی 1 نشست پر 1، ضلع زیارت میں خواتین کی 5 نشستوں پر 7، کسان کی 1 نشست پر 4، مزدور کی 1 نشست پر 4، غیر مسلم کی 1 نشست پر 3، ضلع کوہلو میں خواتین کی 8 نشستوں پر 14، کسان کی 1 نشست پر 6، مزدور کی 1 نشست پر 5 اور غیر مسلم کی 1 نشست پر 2، ضلع ڈیرہ بگٹی کے ڈسٹرکٹ کونسل کی خواتین کی 8 نشستوں پر 16، کسان کی 1 نشست پر 4، مزدور کی 1 نشست پر 6، غیر مسلم کی 1 نشست پر 2، ضلع نصیر آباد کے ڈسٹرکٹ کونسل کی خواتین کی 15 نشستوں پر 31، کسان کی 2 نشستوں پر 8، مزدور کی 2 نشستوں پر 8 اور غیر مسلم کی 2 نشستوں پر 6، ضلع جعفر آباد میں خواتین کی 7 نشستوں پر 12، کسان کی 1 نشست پر 7، مزدور کی 1 نشست پر 6، غیر مسلم کی 1 نشست پر 5 ضلع اوستہ محمد میں خواتین کی 6 نشستوں پر 13، کسان کی 1 نشست پر 9، مزدور کی 1 نشست پر 6 اور غیر مسلم کی 1 نشست پر 4، ضلع صحبت پور کے ڈسٹرکٹ کونسل کی خواتین کی 7 نشستوں پر 12، کسان کی 1 نشست پر 3، مزدور کی 1 نشست پر 3، غیر مسلم کی 1 نشست پر 1، ضلع کچھی میں خواتین کی 10 نشستوں پر 24، کسان کی 2 نشستوں پر 8، مزدور کی 2 نشستوں پر 7 اور غیر مسلم کی 2 نشستوں پر 6، ضلع جھل مگسی میں خواتین کی 5 نشستوں پر 5، کسان کی 1 نشست پر 1، مزدور کی 1 نشست پر 1، غیر مسلم کی 1 نشست پر 1 کاغذات نامزدگی جمع ہوئے۔ ضلع قلات کے ڈسٹرکٹ کونسل کی خواتین کی 5 نشستوں پر 14، کسان کی 1 نشست پر 5، مزدور کی 1 نشست پر 7 غیر مسلم کی 1 نشست پر 1، ضلع خضدار میں خواتین کی 17 نشستوں پر 22، کسان کی 3 نشستوں پر 8، مزدور کی 3 نشستوں پر 8، غیر مسلم کی 3 نشستوں پر 6، ضلع سوراب میں خواتین کی 7 نشستوں پر 12، کسان کی 1 نشست پر 5، مزدور کی 1 نشست پر 4 اور غیر مسلم کی 1 نشست پر 2 کاغذات نامزدگی جمع ہوئے۔ ضلع مستونگ کے ڈسٹرکٹ کونسل کی خواتین کی 9 نشستوں پر 22، کسان کی 1 نشست پر 9، مزدور کی 1 نشست پر 7، اور غیر مسلم کی 1 نشست پر 2 کاغذات نامزدگی جمع ہوئے۔ ضلع آواران کے ڈسٹرکٹ کونسل کی خواتین کی 3 نشستوں پر 4، کسان کی 1 نشست پر 1، مزدور کی 1 نشست پر 1، جبکہ غیر مسلم کی 1 نشست پر کوئی کاغذات نامزدگی جمع نہیں ہوا، ضلع لسبیلہ میں خواتین کی 7 نشستوں پر 10، کسان کی 1 نشست پر 7، مزدور کی 1 نشست پر 7، غیر مسلم کی 1 نشست پر 3، ضلع حب کے ڈسٹرکٹ کونسل کی خواتین کی 4 نشستوں پر 5، کسان کی 1 نشست پر 2، مزدور کی 1 نشست پر 3 اور غیر مسلم کی 1 نشست پر 3 کاغذات نامزدگی جمع ہوئے۔ ضلع کیچ کے ڈسٹرکٹ کونسل کی خواتین کی 24 نشستوں پر 56، کسان کی 4 نشستوں پر 16، مزدور کی 4 نشستوں پر 23، اور غیر مسلم کی 4 نشستوں پر 5 کاغذات نامزدگی جمع ہوئے۔ ضلع پنجگور کے ڈسٹرکٹ کونسل کی خواتین کی 7 نشستوں پر 15، کسان کی 1 نشست پر 5، مزدور کی 1 نشست پر 4 اور غیر مسلم کی 1 نشست پر 3 کاغذات نامزدگی جمع ہوئے۔ ضلع گوادر کے ڈسٹرکٹ کونسل کی خواتین کی 4 نشستوں پر 6، کسان کی 1 نشست پر 4، مزدور کی 1 نشست پر 2، اور غیر مسلم کی 1 نشست پر 3 کاغذات نامزدگی جمع ہوئے۔ ضلع چمن، ہرنائی، جھل مگسی اور آواران کے امیدواران بلامقابلہ منتخب ہوئے۔

MASHRIQ QUETTA

ایف آئی اے بلوچستان کا انسانی اسمگلرز کیخلاف کریک ڈاؤن کا فیصلہ

بلوچستان میں اب انسانی اسمگلرز کے سہولت کار بھی پکڑے جائیں گے، ایف آئی اے

یونان کشتی الناک واقعے میں ملوث بلوچستان میں اور سہولت کاروں کو کٹہرے میں لائیں گے

کوئٹہ (یو این اے) فیڈرل انویسٹی گیشن ایجنسی (ایف آئی اے) نے یونان کشتی الناک واقعے میں ملوث افراد کے خلاف بلوچستان میں انسانی...... بقیہ 17 صفحہ نمبر 9 پر

اسمگلرز اوران کے سہولت کاروں کے خلاف کریک ڈاون کا فیصلہ کر لیا ہے بلوچستان میں اب انسانی اسمگلرز کے سہولت کار پکڑے جائیں گے تفصیلات کے مطابق یونان میں تارکین وطن کی کشتی حادثے میں پاکستانیوں کے جاں بحق ہونے کے واقعے کے بعد ایف آئی اے نے بلوچستان میں انسانی اسمگلرز اوران کے سہولت کاروں کے خلاف کریک ڈاون کا فیصلہ کر لیا ہے اس سلسلے میں ایف آئی اے کراچی، حیدرآباد، اور کوئٹہ زون کے ڈائریکٹرز کو کمیٹیاں بنانے کے احکامات جاری کر دیے گئے ہیں ایف آئی اے کے ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل سادتھ کی جانب سے جاری کیے گئے

آٹا، گھی کی سمگلنگ پر فوری پابندی عائد کی جائے

اشیاء خوردونوش سمیت گرانفروشوں کیخلاف کارروائی کا آغاز کیا جائے، شہری

پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں 15 روپے کمی کی گئی عوام مستفید نہیں ہورہے

کوئٹہ (اسپارپورٹر) کوئٹہ میں ضلعی انتظامیہ کی خاموشی اور پرائس کنٹرول کمیٹی کی جانب سے نرخنامہ جاری ہونہ کی وجہ سے اشیاء خوردونوش کی قیمتیں کم نہ ہوسکی، رہی سہی کسر تندور مالکان نے بھی پوری کردی، عوامی توقعات پر اگر ضلعی انتظامیہ اور اس کے افسران پوری نہیں ہورہی ہے تو فوری طور پر نئے ضلعی افسران کی تعیناتی عمل میں لا......... بقیہ نمبر 67 صفحہ 9 پر

ئی جائے، مشرق سروے ٹیم نے کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں کا تفصیلی سروے کیا جس کے مطابق شہریوں محمد جیلانی، مولوی فضل الرحمان، ریاض احمد، محمد ظفر، باز محمد کاکڑ ودیگر نے مشرق کو بتایا کہ اس وقت عوام سے چیخ چیخ کر سمگلنگ کر رہے ہیں اور آٹا کی سمگلنگ کی روک تھام کیلئے بھی کوئی اقدامات نہیں ہورہے ہیں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں 15 روپے جبکہ ڈیزل کی قیمتیں 20 روپے سے زائد کم ہوئی ہیں لیکن تاجروں دکانداروں، تندور مالکان پر کوئی اثر نہیں پڑا ہے اب تک اشیاء خوردونوش سمیت تمام بنیادی سہولیات کی نرخنامے جاری نہیں کئے جارہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 DATE: 21 JUN 2023 Page No. 7

عید سے قبل بی ڈی اے سمیت تمام اداروں کے ملازمین کو تنخواہیں ادا کی جائیں، بلوچستان لیبر فیڈریشن

وزیراعلیٰ بلوچستان کی منظوری کے باوجود ملازمین کو دس ماہ کی تنخواہوں اور الاؤنس کی عدم ادائیگی مزدوروں کا معاشی قتل ہے، خان زمان

بی ڈی اے کے اعلیٰ حکام نے ملازمین و مزدوروں کے احتجاجی کیمپ کو تمام مسائل کے حل کی یقین دہانی پر ختم کرایا، حاجی بشیر احمد، قاسم خان

ملازمین کو بلوچستان بھر میں مسائل کے حل کیلئے شاہراہوں پر نکلنے کیلئے مجبور کیا جا رہا ہے، حاجی عبدالعزیز شاہوانی، و دیگر فیڈریشن رہنما

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان لیبر فیڈریشن کے صدر صدر خان زمان چیئرمین حاجی بشیر احمد سیکرٹری جنرل قاسم خان حاجی عبدالعزیز شاہوانی عبدالمعروف آزاد محمد محمد عمر جنگ عابد بٹ دین محمد حسنی حاجی یوسف کرد منظور احمد ملک وحید کاسی ظفر خان رند عارف خان نیچاری میر زیب شاہوانی حبیب اللہ لانگو فضل محمد یوسفزئی نے بی ڈی اے کے ملازمین کو وزیر اعلیٰ بلوچستان کی منظوری کے باوجود دس ماہ کی تنخواہیں ادا نہ کرنے کی مزدور دشمن پالیسی پر کڑی تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ محکمہ فنانس نے محکمہ بی ڈی اے کو تمام ملازمین کی تنخواہوں کے فنڈز بمعہ الاؤ........ بقیہ نمبر 74 صفحہ 9 پر

نس جاری کیے ہیں اسکے باوجود انتظامیہ اور افسران اپنا کچن چلانے کیلئے کبھی دس ماہ کی بجائے کبھی پانچ ماہ کی ادائیگی کا پیغام دیتے ہیں اور اب یہ کہا جا رہا ہے کہ ملازمین کو دس ماہ کی تنخواہ کنٹریکٹ ملازمت کی بنیاد پر دی جائے گی جو قانون کی خلاف ورزی اور کابل گرفت عمل ہے۔ انہی ملازمین کو چند ماہ قبل بنیادی تنخواہ بمعہ الاؤنس دی گئی تھی۔

Century Express Quetta

شعبہ صحت کیلئے مختص رقم سے 11 ارب کم فراہم کیے جانے کا انکشاف

غیر ترقیاتی اخراجات کیلئے 43 ارب 81 کروڑ مختص کیے گئے تھے مگر 32 ارب 56 کروڑ فراہم کیے گئے

کم رقم فراہم ہونے سے غریب مریضوں کو ادویات کی فراہمی میں مشکلات رہیں، 7 ارب لیپس ہونے کی بازگشت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) رواں مالی سال کے بجٹ میں صحت کے شعبہ کیلئے مختص رقم کے مقابلے 11 ارب روپے کم فراہم کیے جانے کا انکشاف، صوبائی حکومت نے بجٹ میں (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

صحت کے شعبے میں غیر ترقیاتی اخراجات کے لیے 43 ارب 81 کروڑ روپے مختص کیے تھے 32 ارب 56 کروڑ روپے فراہم کیے گئے۔ بجٹ دستاویزات کے مطابق بلوچستان حکومت صحت کے شعبے کے لیے مطلوبہ رقم فراہم کرنے میں ناکام رہی حکومت نے رواں مالی سال کے بجٹ میں صحت کے شعبے کے لیے مختص رقم کے مقابلے میں کم رقم فراہم کی، بجٹ دستاویزات کے مطابق رواں مالی سال کے بجٹ میں صحت کے شعبے میں غیر ترقیاتی اخراجات کے لیے 43 ارب 81 کروڑ روپے مختص کیے گئے تھے، مختص رقم کے مقابلے میں 11 ارب روپے کم یعنی 32 ارب 56 کروڑ روپے فراہم کیے گئے۔ محکمانہ ذرائع کے مطابق صحت کے شعبے کے لیے کم رقم فراہم کرنے سے ہسپتالوں میں غریب مریضوں کو ادویات کی فراہمی میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا خصوصاً محکمہ صحت کو کینسر کے مریضوں کو ادویات کی فراہمی میں مشکلات درپیش رہیں، واضح رہے کہ صحت کے شعبے کے لیے مختص بجٹ سے 7 ارب روپے لیپس ہوئے ہیں خطیر رقم لیپس ہونے پر صوبائی وزیر صحت سید احسان شاہ نے برہمی کا اظہار کیا تھا۔ بلوچستان حکومت نے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں محکمہ صحت کے شعبے کے لیے غیر ترقیاتی فنڈز کی مد میں 51 ارب 73 کروڑ روپے جبکہ ترقیاتی مد میں 14 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں نئے مالی سال 2023-24 میں شعبہ صحت کے لیے 1002 نئی اسامیاں تخلیق کی گئی ہیں۔

INTEKHAB QUETTA

انتظامی افسران کا کردار انتہائی اہمیت کا حامل ہے، کمشنر کوئٹہ

بہترین کارکردگی سے ہی عوامی مشکلات میں کمی آئے گی، سہیل بلوچ

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن سہیل الرحمن بلوچ نے کہا ہے کہ انتظامی افسران کا کردار انتہائی اہمیت کا حامل ہے لہٰذا ان کی بہترین کارکردگی سے ہی عوامی مشکلات میں کمی اور انتظامیہ امور بہتر طور پر سرانجام پائیں گے۔ 34 ویں نیشنل گیمز کے دوران بہترین انتظامات اور دیگر اقدامات اٹھانے پر تمام انتظامی افسران داد کے مستحق ہیں۔ افسران کی بہترین کارکردگی سے عوام کا اعتماد حاصل ہوتا ہے۔ لہٰذا اچھی کارکردگی پر متعلقہ افسران کی حوصلہ افزائی انتہائی ضروری ہے۔ تاکہ وہ آئندہ بھی اپنی ذمہ داریاں دلجمعی سے سرانجام دیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے 34 ویں نیشنل گیمز کے دوران بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے انتظامی افسران اور اہلکاروں میں تعریفی سرٹیفکیٹ تقسیم کرنے کے موقع پر کیا۔ اس موقع پر کمشنر کوئٹہ ڈویژن سہیل الرحمن بلوچ نے اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے پر ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ، ایڈیشنل کمشنر کوئٹہ ڈویژن سعید احمد، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو کوئٹہ ڈویژن، اسسٹنٹ کمشنر پولیٹیکل کوئٹہ ڈویژن بابر خان، اسسٹنٹ ڈپٹی کمشنر ریونیو کوئٹہ محترمہ ثنا ماجبین، اسسٹنٹ کمشنر سٹی کوئٹہ عطاء المنعم، اسسٹنٹ کمشنر سریاب نثار احمد لانگو کے علاوہ دیگر انتظامی افسران اور اہلکاران کو تعریفی سرٹیفکیٹ دیئے۔ کمشنر کوئٹہ ڈویژن نے مزید کہا کہ انتظامی افسران کی کارکردگی میں بہتری سے عوام مسائل میں کمی کے ساتھ ساتھ انتظامی امور میں بھی بہتری آئے گی۔ 34 ویں نیشنل گیمز کے دوران ڈپٹی کمشنر کوئٹہ اور دیگر انتظامی افسران پر مشتمل ٹیم نے دن رات کام کرکے ثابت کیا کہ وہ ہر طرح کے حالات میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کر سکتے ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ تمام انتظامی افسران آئندہ بھی اس طرح کی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرکے حکومت کے لیے نیک نامی اور عوام کے مسائل حل اور مشکلات میں کمی کے لیے ہر ممکن اقدامات کریں گے۔

وفاقی حکومت بلوچستان میں 9 ارب 74 کروڑ کی لاگت سے 60 سپورٹس کمپلیکس تعمیر کریگی

33 اضلاع میں 30 منی سپورٹس کمپلیکس وفاق کی 50 فیصد شیئرز کی معاونت سے تعمیر ہوں گے

کوئٹہ (یو این اے) وفاقی حکومت بلوچستان کے 33 اضلاع میں 30 منی سپورٹس کمپلیکس جبکہ صوبائی حکومت 60 سپورٹس کمپلیکس کی تعمیر کریگی، وفاقی حکومت 12 ارب کی لاگت سے ملک بھر میں 250 سپورٹس کمپلیکس جبکہ حکومت بلوچستان 60 سپورٹس کمپلیکس جس میں 34 کمپلیکس پر 9 ارب 74 کروڑ کی لاگت آئیگی۔ بجٹ دستاویزات کے مطابق وفاقی حکومت نے آئندہ مالی سال کے پی ایس ڈی پی میں 250 منی سپورٹس کمپلیکس بقیہ نمبر 59 صفحہ 7 پر

کی تعمیر شامل کی ہے جو صوبائی حکومتوں کے ساتھ 50، پچاس فیصد شیئرز کی بنیاد پر تعمیر کی جائیں گی مذکورہ منصوبے کے مطابق بلوچستان کے 33 اضلاع میں 30 منی سپورٹس کمپلیکس، اسلام آباد، گلگت بلتستان اور آزاد و جموں کشمیر میں 70، خیبر پختونخوا کے 34 اضلاع اور 10 شامل کیے گئے علاقوں میں 50 کمپلیکس، سندھ کے 29 اضلاع میں 40 جبکہ پنجاب کے 36 اضلاع میں 60 سپورٹس کمپلیکس کی تعمیر کی جائیں گی، اس منصوبہ پر 12 ارب روپے کی لاگت آئے گی جس میں 6 ارب روپے صوبائی حکومتوں کی جانب سے دی جائیں گی، دوسری جانب حکومت بلوچستان نے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں صوبے کے مختلف اضلاع میں 60 اسپورٹس کمپلیکس تعمیر کو آئندہ سال کی پی ایس ڈی پی میں شامل کیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 2 DATE: 21 JUN 2023 Page No: 8

ہرنائی: محکمہ صحت کے تحت بیلی ڈب میں مفت میڈیکل کیمپ

بی ایچ یو بیلی اور انڈس اسپتال کے عملے کے تعاون سے 217 مریضوں کا معائنہ

ڈپٹی کمشنر عارف زرکون اور اہل علاقہ کا مفت میڈیکل کیمپ کے انعقاد پر اظہار تشکر

ہرنائی (خ ن) ڈپٹی کمشنر محمد عارف زرکون کی ہدایت پر محکمہ صحت کی جانب سے دیہی علاقہ بیلی ڈب میں فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں ڈی ایچ او ہرنائی ڈاکٹر فیاض مستوئی اور ایم ایس ڈی ایچ کیو ڈاکٹر مظفر ہری کی زیر نگرانی ڈی ایچ کیو ہرنائی کے پیرا میڈیکس، بی ایچ یو بیلی، اور انڈس اسپتال کے عملے کے تعاون سے 217 مریضوں کا معائنہ کیا گیا۔ جن میں مرد، خواتین ور بچے شامل تھے۔ فری میڈیکل کیمپ میں ریضوں کی علاج و معالجے کیلئے مفت دویات فراہم کیے گئے اور بچوں کو ٹیکے لگوائے لیے۔ ڈپٹی کمشنر محمد عارف زرکون نے فری یڈیکل کیمپ کے انعقاد پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شہر کے دیہی علاقوں میں وگوں کو صحت کے حوالے سے سہولتوں کی فقدان اور وسائل نہ رکھنے کی وجہ بروقت علاج نہیں ہوتا جس سے انکی صحت کو شدید خطرات لاحق ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام شہریوں کو صحت سمیت ہر قسم کی سہولتوں کی فراہمی یقینی بنانے کیلئے صوبائی حکومت اور ضلع انتظامیہ ہر ممکن قدم اٹھانے کو اپنا فرض سمجھتی ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ اس میڈیکل کیمپ کے انعقاد کا مقصد ہی ایسے لوگوں کی طبی امداد کرنا ہے جن کو یہ سہولت میسر نہیں اور مستقبل میں بھی ضلع ہرنائی کے مختلف علاقوں میں فری میڈیکل کیمپس کے پلان ترتیب دیئے جائینگے تاکہ لوگوں کو علاج و معالجے میں درپیش مشکلات حل کیے جاسکیں۔ اہلیان علاقہ نے مفت میڈیکل کیمپ لگانے پر ضلعی انتظامیہ، محکمہ صحت، پی پی ایچ آئی اور اسپتال انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 DATE: 21 JUN 2023 Page No: 9

نیشنل پارٹی ساحل اور وسائل پر کوئی سمجھوتہ کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتی، مالک بلوچ

بی ایس او بلوچستان کی سیاست میں نرسری کا کردار ادا کرنے والا ادارہ رہا ہے آج صوبے میں صف اول کی لیڈرشپ بی ایس او کی مرہون منت ہے

روایتی سیاستدانوں نے مصلحت پسندی کا شکار ہو کر صوبے کی اقدار کو کچل ڈالا جسکی روک تھام نیشنل پارٹی اور بی ایس او پجار ہی کر سکتی ہے، جان محمد بلیدی

بلوچ طلبا کو چاہیے کہ انگریزی زبان کے ساتھ بلوچی براہوئی زبان میں بھی پڑھنے اور لکھنے کی صلاحیت خود میں پیدا کریں، رحمت بلوچ تقریب سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ نیشنل پارٹی نے کبھی قومی انسانی سماجی اقدار سے روگردانی نہیں کی اقتدار میں رہتے ہوئے بھی ہم نے اقدار کی پاسداری کی وہ نیشنل پارٹی کی جانب سے بی ایس او پجار کے نومنتخب قیادت کے اعزاز میں دیئے گئے چائے پارٹی کی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ ڈاکٹر مالک بلوچ نے کہا کہ بی ایس او کا قومی حقوق کی جدوجہد میں تاریخی کردار ہے تنظیم کی اس تاریخی کردار کو اجاگر کرنے کی ذمہ داری بی ایس او پجار کے نومنتخب قیادت کے کندھوں پہ ہے امید ہے وہ اس کی پاسداری .... بقیہ نمبر 45 صفحہ 9 پر

کرتے ہوئے موجودہ صدی کے تقاضوں کو سامنے رکھتے ہوئے نوجوانوں کی علمی سیاسی تربیت میں کوتاہی نہیں کرینگے بی ایس او بلوچستان کے سیاست میں نرسری کا کردار ادا کرنے والا ادارہ رہا ہے آج بلوچستان میں صف اول کے لیڈرشپ بی ایس او کے مرہون منت ہے بی ایس او پجار کے موجودہ قیادت طالبعلموں کو معیاری تعلیم کے حصول پر راغب کر کے اپنی تنظیم کو منفرد بنائیں

بجلی بحران سے بلوچستان میں زراعت تباہی کے دہانے پر پہنچ چکی، عبدالقادر لونی

صوبے کا واحد پیشہ زراعت ہے اور کیسکو غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کر کے چھین رہی ہے 24 گھنٹے میں صرف دو سے تین گھنٹے بجلی فراہم کرنا کہاں کا انصاف ہے

بلوچستان میں 80 فیصد عوام کا ذریعہ معاش زراعت سے وابستہ ہے لوڈشیڈنگ سے گھریلو زندگی کے ساتھ کاروباری زندگی ٹھپ کر رہ گیا ہے، حافظ عبدالاحد و دیگر

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام نظریاتی بلوچستان کے امیر مولانا عبدالقادر لونی صوبائی جنرل سیکرٹری مولانا حافظ عبدالاحد کبدانی نائب امیر مولانا محمد حیات نائب امیر مولانا عبدالروف نائب امیر سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی سرپرست مولانا خدائے نظر نائب امیر مفتی رحمت اللہ ڈپٹی جنرل سیکرٹری حاجی عبیداللہ حقانی حاجی حیات اللہ کاکڑ جوائنٹ سیکرٹری میر مبارک محمد حسنی سرپرست مولانا نعمت اللہ صوبائی سالار عبدالولی و دیگر نے کہا کہ گرمی کی شدید لہر اور عین سیزن میں بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے عوام کو بے حال کر دیا کیسکو کی من مانیاں اور ظالمانہ اقدامات پر........ بقیہ نمبر 87 صفحہ 9 پر

جمعیت نظریاتی خاموشی اختیار نہیں کریگی عوام کو لوڈشیڈنگ کے خلاف قومی شاہراہوں دھرنے پر مجبور نہ کرے غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کے باعث بلوچستان میں زراعت تباہی کے دہانے پر پہنچ چکی ہے منصوبے کے تحت زمینداروں اور زراعت سے وابستہ افراد کا استحصال کیا جا رہا ہے صوبے کا واحد پیشہ زراعت ہے اور کیسکو غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ سے چھینتا جا رہا ہے 24 گھنٹے میں صرف دو سے تین گھنٹے بجلی فراہم کرنا کہاں کا انصاف ہے ایک طرف ڈیزل کی قیمتیں آسمان تک پہنچ چکے ہیں دوسری طرف لوڈشیڈنگ کی تسلسل ہے مسلسل لوڈشیڈنگ سے فصلات تباہ زمیندار پریشان فاقے پر مجبور ہو گئے وفاقی کابینہ میں شامل جماعتوں کی خاموشی بلوچستان کے زمینداروں کے ساتھ ہونیوالی کیسکو کے ظالمانہ اقدامات میں برابر کی شریک ہے وفاقی حکومت اس سیزن کے موقع پر بجلی لوڈشیڈنگ سے مستثنیٰ قرار دیا جائے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں 80 فیصد عوام کا ذریعہ معاش زراعت سے وابستہ ہے لوڈشیڈنگ سے گھریلو زندگی کے ساتھ کاروباری زندگی ٹھپ کر رہ گئی تاریں اور فیڈر کی خرابی کا مسئلہ خوب بہانہ بن چکا ہے وفاقی حکومت غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اور وولٹیج کی کمی کے خاتمے کی مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کے مسائل سے نجات دلائے

محمود خان اچکزئی کا بیانیہ ملکی بحرانوں سمیت تمام مسائل کا واحد حل ہے، پشتونخوا میپ

پارٹی کے مطالبے کو نظر انداز کرنے اور صوبے پر نااہل ناکام کرپٹ عناصر مسلط کرنے کے نتیجے میں بربادی تمام ملک کے سامنے ہیں

کوئٹہ و مختلف شہروں میں تاجروں کے گوداموں پر چھاپوں کے نام پر لوٹ مار جاری ہے عوام کا جینا دوبھر کر دیا گیا ہے، عبدالرحیم زیارتوال

پشتونخوا وطن کے مختلف حصوں میں دہشتگردی، بدامنی جاری، جس کے ذریعے وطن پر قبضہ گیری کی راہ ہموار کی جا رہی ہے، عبدالقہار ودان

قلعہ سیف اللہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال کی زیر صدارت کلی کوچی اور کلی کاریز میں شمولیت کی تقریب منعقد ہوئیں۔ اس موقع پر شفیق خان، حبیب الرحمن کی قیادت میں درجنوں افراد نے پشتونخوا ملی عوامی پارٹی میں شمولیت کا اعلان کیا تقریب سے عبدالرحیم زیارتوال، صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان، صوبائی ڈپٹی سیکرٹری سید آغا لیاقت علی اور ملک محبت خان نے خطاب کیا۔ مقررین نے خطاب کرتے ہوئے شمولیت کرنیوالوں کے فیصلے کو سراہا اور انہیں پارٹی میں خوش آمدید کہا۔ دریں........ بقیہ نمبر 55 صفحہ 9 پر

یں اثناء مسلم باغ شار کانفرنس زیر صدارت پارٹی کے صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان منعقد ہوا۔ اجلاس سے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی کے کارکنوں نے گہری سازشوں کو ناکام بناتے ہوئے اس کانفرنس کو کامیاب بنایا جس پر تمام کارکنوں کو داد تحسین اور کانفرنس میں نئے منتخب ایگزیکٹوز کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

چمن بارڈر پر تجارتی سرگرمیوں میں رکاوٹیں برداشت نہیں کرینگے، مرکزی انجمن تاجران

چمن کے عوام کے روزگار کا صرف پاک افغان سرحد پر دارومدار ہے جس سے پورے صوبہ میں تجارتی سرگرمیاں بہتر ہوجاتی ہیں، صدر اجمل بلوچ

تاجروں کو تجارتی سرگرمیوں کیلئے سہولیات فراہم اور آزادانہ نقل و حمل کی اجازت دی جائے، قانونی تجارت پر کسی بھی قسم کی پابندی برداشت نہیں کرینگے

مرکزی انجمن تاجران کی حلف برداری تقریب سے عبدالرحیم کاکڑ، حضرت علی اچکزئی، یاسین مینگل، صادق اچکزئی، دادشاہ پڑواک و دیگر کا خطاب

چمن (محمد اصغر اچکزئی) چمن میں تاجروں کے مسائل و حل کرنا اور تجارتی سرگرمیوں میں کسی بھی قسم کی رکاوٹ ناقابل برداشت ہیں کسی بھی ملک کے ریونیو و ٹیکس میں اہم کردار تاجروں کا ہے تجارت ملک میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے تقریب میں ضلع چمن صدر صادق اچکزئی منتخب جنرل سیکرٹری شہزادہ قاسم سرپرست اعلیٰ دادشاہ پڑواک چیئرمین جیلانی منتخب ہوگئے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مرکزی صدر اجمل بلوچ صوبائی صدر عبدالرحیم کاکڑ حضرت علی اچکزئی یاسین مینگل ضلعی صدر صادق اچکزئی سرپرست اعلیٰ دادشاہ پڑواک و دیگر مقررین نے کہا کہ چمن پاک افغان باڈر پر تجارتی سرگرمیوں کی بحالی اور اس کو مقامی سطح پر بہتر کرنا انجمن تاجران کا پہلا مطالبہ ہے انہوں نے مزید کہا کہ چمن میں نہ فیکٹری ہے اور نہ ہی زراعت ہیں چمن کے عوام کی دارومدار روزگار کیلئے صرف اور صرف پاک افغان سرحد ہیں جس سے پورے صوبہ میں تجارتی سرگرمیاں بہتر ہوجاتی ہیں انہوں نے مزید کہا کہ انجمن تاجران کبھی بھی تاجروں کو کسی بھی مشکل میں برداشت نہیں کرینگے اور نہ ہی برداشت کرینگے کیونکہ تاجروں کو تجارتی سرگرمیوں کیلئے سہولیات فراہم کیا جائے اور ان کیلئے مال کی ایمپورٹ و ایکسپورٹ کیلئے آزادانہ نقل و حمل کی اجازت دیا جائے بصورت دیگر تاجر برادری پورے صوبہ اور پورے ملک کی سطح پر یکجا ہوکر سخت مزاحمت کرے گی انہوں نے مزید کہا کہ پاک افغان سرحد پر آئے روز مختلف بہانوں سے تجارت پر پابندیاں عائد کرنے کی کوشش کررہے ہیں اور بلاجواز گوداموں پر چھاپے مار کر وہاں سے تاجروں کے قانونی مال کو بہانوں سے لے جانے کی کوشش کرتے ہیں جو کہ ناقابل برداشت ہیں اور ہم کسی بھی صورت میں تاجروں کے قانونی تجارت پر کسی بھی قسم کی پابندی برداشت نہیں کرینگے حلف برداری تقریب سے دیگر مقررین نے بھی خطاب کیا اور اس موقع پر ضلع چمن کے انجمن تاجران کا مکمل کابینہ قیام عمل میں لایا گیا جس میں حاجی عبدالباری اچکزئی حاجی عبدالباری اسحق جیلانی اچکزئی ملا رحمت اللہ رحمت نادر شاہ نصیب اللہ نورزئی حسن خان صمد خان ہاشم خان یوسف خان و دیگر عہدیدار منتخب ہوگئے

بلوچستان میں عام بلوچ سمیت امیر افراد بھی بنیادی سہولیات سے محروم ہیں، سیاسی رہنما

بلوچستان میں روزگار اور ترقی کے مواقع کی کمی کی وجہ سے نوجوان تباہی کی جانب بڑھ رہے ہیں، جام کمال خان، وزیر زبیدہ جلال

بلوچستان کی رینکنگ 0.463 پر ہے اور اسے افغانستان، سیرالیون اور یمن سے پیچھے رکھا گیا ہے، ثنا بلوچ کا سیمینار سے خطاب

اسلام آباد، کوئٹہ (یو این اے) اسلام آباد میں بلوچستان میں ترقی کے عنوان سے منعقدہ سیمینار کے مقررین کا کہنا تھا کہ بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال ہے جن سے استفادہ کرتے ہوئے پاکستان کے تمام قرضوں کو ختم کیا جاسکتا ہے منگل کو اسلام آباد پالیسی ریسرچ انسٹیٹیوٹ کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے سیمینار میں مقررین نے صوبے کے مسائل اور ان کے حل پر بھی سیر حاصل گفتگو کی سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے بلوچستان کے سابق وزیر اعلیٰ جام کمال نے کہا ہے کہ صوبے میں اعتماد کی فضا پیدا کرنے کے لیے اسٹیک ہولڈرز اور مشترکہ طبقاتی ...... بقیہ نمبر 65 صفحہ 9 پر

روابط کو بحال کرنا ہوگا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ بلوچستان کو محض جغرافیہ، وسائل اور معدنیات کی تصویر کشی تک محدود کرنے کی بجائے اسٹیک ہولڈرز کو صوبے کی آواز سننی ہوگی اور ملک کو یہاں کے عوام کے حقیقی مسائل سے بھی آگاہ کرنا ہوگا جام کمال نے کہا کہ جو چیز بلوچستان کو پاکستان کے باقی صوبوں سے ممتاز کرتی ہے وہ اس کی انتہائی پسماندگی ہے اور بلوچستان اور پاکستان کے دیگر صوبوں کے لوگوں میں وسائل اور سہولیات کے علاوہ کوئی فرق نہیں ہے انہوں نے مزید کہا کہ صرف ایک عام بلوچ بھی نہیں بلکہ وہاں کا ایک امیر شخص بھی بہت ہی بنیادی سہولیات سے محروم ہے بلوچستان کے ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ گوادر منصوبے کو تقریباً 30 برس ہونے والے ہیں

کیسکو کی جانب سے ٹرانسفارمر مرمت کیلئے رقم کا مطالبہ پر تشویش ہے، مولانا عبدالرحمن

شہر میں مہنگائی کی قیمت افسر شاہی وصول کررہی ہے، ہر طرف شہریوں لوٹا جارہا ہے، مولانا خورشید

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمن رفیق شنیر، نائب امیر مولانا خورشید احمد، جنرل سیکرٹری حاجی بشیر احمد کاکڑ، مولانا قاری مہر اللہ شیخ، مولانا احمد جان، مولانا محمد ایوب، حافظ شبیر احمد مدنی، مفتی عبدالغفور مدنی، مفتی عبدالسلام ریئسانی، حافظ سراج الدین، حافظ سردار محمد نورزئی، حاجی محمد شاہ ولالا، حاجی ولی محمد بڑیچ، مفتی محمد ابوبکر ...... بقیہ نمبر 84 صفحہ 9 پر

مولانا مفتی نیک محمد فاروقی، مولانا محمد عارف شمشیر، ملک نصیر احمد ایڈووکیٹ، عبداللہ سلیمان خیل، حافظ رحمان گل، حافظ دوست محمد اور دیگر نے کہا کہ بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ نے عوام کی زندگی اجیرن کرکے رکھ دی ہے بعض علاقوں میں ٹرانسفارمر جل گئے ہیں واپڈا والے عوام سے پیسے مانگ رہے ہیں۔ شہر میں مہنگائی کی قیمت افسر شاہی وصول کررہی ہے۔ دودھ گوشت روٹی اور اشیاء خوردونوش کی قیمتیں خود ساختہ اور من پسند ہیں، جبکہ انتظامیہ کے بعض بااثر افراد مافیاز کے ساتھ مل کر عوام کو لوٹنے میں ملوث ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شدید گرمی میں عوام کی زندگی اجیرن کردی گئی ہے۔ انہوں نے شہر میں صفائی ستھرائی کے حوالے سے بھی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ بھی ایک افسوسناک امر ہے

بلوچ طلباء کی سیاست کا تقاضا ماضی سے مختلف ہے، بساک

تنظیم نے کم مدت میں اپنی قومی ذمہ داریاں پوری کی ہیں، شبیر بلوچ، کمیٹی کے انتخابات مکمل

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان اسٹوڈنٹس ایکشن کمیٹی کے چیئرمین شبیر بلوچ نے کہا ہے کہ کمیٹی کے انتخابات مکمل ہوگئے جس میں میں چیئرمین اور رفیق بلوچ وائس بقیہ نمبر 46 صفحہ 7 پر

چیئرمین اظہر بلوچ سیکرٹری جنرل محمد بلوچ ڈپٹی سیکرٹری جبکہ سیکرٹری اطلاعات عزیز بلوچ جبکہ سینٹرل کمیٹی کیلئے 18 اراکین کو منتخب کیا گیا یہ بات انہوں نے منگل کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کہی انہوں نے کہا کہ بلوچ اسٹوڈنٹس ایکشن کمیٹی کا تیسرا مرکزی کونسل سیشن بیاد شہید صبا دشتیاری، ایام صورت خان مری، محمد علی تالپور منعقد ہوا تھا۔ تین روزہ کونسل سیشن میں دو روز و بند کمرہ اجلاس اور آخری دن حلف برداری اور دیوان ہوا تھا جس میں شبیر بلوچ چیئرمین، اظہر بلوچ سیکرٹری جنرل منتخب ہوئے اس کے علاوہ سینٹرل کمیٹی کیلئے صدیق بلوچ، نسیم بلوچ، عامر بلوچ، بالاچ بلوچ، وقار بلوچ، فوزیہ بلوچ، شیراز بلوچ اور پیرجان بلوچ منتخب ہوئے بولان میڈیکل کالج میں سابقہ چیئرپرسن صبیحہ بلوچ نے نئے مرکزی عہدیداران سے حلف لیا اس موقع پر سابق چیئرپرسن ڈاکٹر صبیحہ بلوچ، پروفیسر منظور بلوچ، ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ، سابقہ چیئرمین ڈاکٹر نواب بلوچ اور نومنتخب چیئرمین شبیر بلوچ نے جبکہ میر محمد علی تالپور نے ویڈیو لنک کے ذریعے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچ طلبہ سیاست کرنا چاہتے ہیں تو قوم کا اعتماد کرنے میں 6 سال کافی ہیں جدوجہد کرنے کیلئے ستر یا ساٹھ کی دہائی کے دعویدار ہونے کی ضرورت نہیں بلکہ تنظیم اور مستقل مزاجی سے اپنی قومی ذمہ داریوں کو سرانجام دینے کی ضرورت ہے

کوئٹہ، مسلح افراد 2 موٹر سائیکلیں چھین کر فرار، مزاحمت پر ایک شخص ہلاک

لواحقین کا سریاب روڈ پر دھرنا ملزمان کی گرفتاری کا مطالبہ، پولیس کی یقین دہانی پر احتجاج ختم

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سریاب میں نامعلوم افراد نے دو شہریوں سے موٹر سائیکل چھین لی مزاحمت پر ایک جان بحق ہو گیا۔ لواحقین کا لاش کے ہمراہ احتجاج کرتے ہوئے سریاب روڈ پر دھرنا دیا۔ پولیس کے مطابق نیو سریاب کے علاقے گوہر آباد کا رہائشی غلام فاروق ولد عبدالرحمن گزشتہ روز گھر سے موٹر سائیکل پر سریاب روڈ جا رہا تھا وہ جیسے ہی گوہر آباد قبرستان کے قریب پہنچا تو دو نامعلوم مسلح افراد نے اس سے موٹر سائیکل چھین لی تاہم مزاحمت کرنے پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے جس کے نتیجے میں غلام فاروق موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا، اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش ہسپتال پہنچائی جہاں ضروری کارروائی کے بعد لواحقین کے حوالے کر دی گئی، تاہم لواحقین نے لاش کو سریاب روڈ پر رکھ کر روڈ بلاک کر کے احتجاج کرتے ہوئے ملزمان کی گرفتاری کا مطالبہ کیا، تاہم پولیس افسران کی یقین دہانی پر پرامن طور پر منتشر ہو گئے جبکہ سریاب روڈ کے علاقے ماسٹر کالونی کے رہائشی گلاب شاہ سے نامعلوم افراد نے اسلحے کے زور پر موٹر سائیکل چھین لی۔ سریاب پولیس نے مقدمہ درج کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی۔

کوئٹہ، نجی اسکول کے طلباء پر حملہ، 10 زخمی

کوئٹہ۔ (اسٹاف رپورٹر) نواکلی میں نجی سکول کے طلبہ پر نامعلوم افراد کا حملہ خنجروں کے وار سے دس طلبہ زخمی ہو گئے پولیس کے مطابق نواکلی میں واقع نجی سکول کے طلبہ گزشتہ روز چھٹی کے بعد جیسے ہی سکول سے باہر آئے تو نامعلوم افراد نے ان پر حملہ کرتے ہوئے خنجروں سے وار کیے جس کے نتیجے میں دس طلبہ زخمی ہو گئے حملہ آور فرار ہو گئے اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر زخمیوں کو ہسپتال پہنچایا جبکہ پولیس نے مقدمہ درج کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی۔

بالاناڑی میں ڈیڑھ سال قبل ہونیوالے قتل کا معمہ حل، قاتل گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بالاناڑی میں ڈیڑھ سال قبل قتل ہونے والے میر زاہد لہڑی کے قتل کا معمہ حل ہو گیا کرائم برانچ پولیس نے قاتل کو گرفتار کر کے آلہ قتل قبضے میں لے لیا کرائم برانچ ذرائع کے مطابق تین جنوری 2022 میں بالاناڑی میں سردارزادہ میر زاہد لہڑی کو قتل کر دیا گیا تھا جس کا مقدمہ لیویز تھانہ بالاناڑی نے درج کیا تھا تاہم لواحقین نے 29 فروری 2022 میں کیس کرائم برانچ منتقل کر لیا تھا جس پر ڈی آئی جی کرائم برانچ نے ڈی ایس پی اسحاق چنگیزی اور انسپکٹر محمد شہباز ہاشمی کی سربراہی میں ملزم کی گرفتاری کیلئے ٹیم تشکیل دی جس نے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے ملزم لعل جان عرف لالو کو سریاب روڈ سے گرفتار کر لیا دوران تفتیش ملزم نے آلہ قتل کی نشاندہی کی جسے ٹیم نے برآمد کر کے قبضے میں لیا ذرائع نے بتایا کہ ملزم نے اپنے دیگر ساتھیوں کے ساتھ مل کر سردارزادہ میر زاہد لہڑی کو قتل کیا تھا۔

بیلہ، 2 کار لفٹرز گرفتار، گاڑی برآمد

بیلہ (نامہ نگار) بیلہ پولیس نے شمالی سرحدی چیک پوسٹ نجی کے مقام پر جعلی رجسٹریشن نمبر اور جعلی کاغذات والی ایک آلٹو کار تحویل میں لے کر کراچی کے رہائشی ملزمان شیخ محمد زعیم اقبال اور ولید رئیس کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق کار گاڑی نان کسٹم پیڈ ہے جسے کوئٹہ سے کراچی لے جایا جا رہا تھا۔ ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کر کے تفتیش کا عمل شروع کر دیا گیا ہے۔

کوئٹہ، 6 ماہ قبل ہونیوالے قتل کا ملزم ساتھی سمیت گرفتار

کوئٹہ۔ (اسٹاف رپورٹر) سی آئی اے پولیس نے نواکلی میں چھ ماہ قبل ہونے والے قتل کا معمہ حل کرتے ہوئے قاتل کو ساتھی سمیت گرفتار کر لیا سی آئی اے ذرائع کے مطابق یکم جنوری کو نواکلی کے علاقے عبدالخالق روڈ کے رہائشی عبدالصمد ولد عبدالقادر کو گھر کے سامنے نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے ہلاک کر دیا تھا ڈی آئی جی کوئٹہ۔ غلام اظفر مہیسر نے نوٹس لیتے ہوئے ملزمان کی گرفتاری کے لئے سی آئی اے کی ٹیم تشکیل دی جس نے تمام شواہد اکھٹے کر کے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے قتل کے مرکزی ملزم صادق عرف بالے اسکے ساتھی قرب خان کو گرفتار کر لیا۔

اسلحہ اور منشیات برآمد، دو ملزمان کو گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ائیرپورٹ پولیس نے اسلحہ اور منشیات برآمد کر کے دو ملزمان کو گرفتار کر لیا تفصیلات کے مطابق ایئرپورٹ پولیس نے ملزم محمد طاہر سکنہ چمن ہاؤسنگ کوئٹہ کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے ایک عدد رائفل ایک عدد پسٹل اور گولیاں برآمد کر لی۔ ایک اور کارروائی میں ایئرپورٹ پولیس نے ملزم محبوب احمد سکنہ راجن پور کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے 510 گرام چرس برآمد کر لی پولیس نے گرفتار ملزمان کے خلاف مقدمات درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

اے این ایف نے منشیات، مشکوک مواد برآمد کر لیا

5 ملزمان کو گرفتار، تمام مقدمات انسداد منشیات ایکٹ کے تحت درج

کوئٹہ (این این آئی) اینٹی نارکوٹکس فورس بلوچستان نے 4 کارروائیوں میں 240.5 کلوگرام منشیات اور 4 کلوگرام مشکوک مواد برآمد کر کے 5 ملزمان کو گرفتار کیا، جبکہ ایک گاڑی بھی قبضے میں لے لی۔ برآمدہ منشیات میں 50 کلوگرام ہیروئن، 186 کلوگرام چرس اور 4.750 کلوگرام ویڈ شامل ہے۔ تمام مقدمات انسداد منشیات ایکٹ کے تحت متعلقہ تھانوں میں درج کر کے تفتیش کا آغاز کر دیا گیا

یورپ جانے والے 52 پاکستانی ایران میں گرفتار

ایرانی فورسز نے مختلف شہروں سے گرفتار پاکستانیوں کو لیویز کے حوالے کر دیا

ڈی پورٹ ہونے والے نوجوان بہتر روزگار کی تلاش میں یورپ اور یونان جانا چاہتے تھے

تفتان (نمائندہ مشرق) پاک ایران راہداری گیٹ کے مقام پر ایرانی سیکورٹی فورسز نے 52 پاکستانی باشندوں کو اپنے مختلف شہروں سے گرفتار کر کے......

بقیہ 39 صفحہ نمبر 9 پر

لیویز حکام کے حوالے کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق بہتر روزگار کی تلاش میں ایران سے یورپ اور یونان جانے کی خواہش مند مزید 52 پاکستانیوں کو ایرانی سیکورٹی فورسز نے اپنے شہروں سے گرفتار کر لیا گرفتار پاکستانیوں میں پنجاب 43، خیبر پختونخوا 06 اور سندھ 01، آزاد کشمیر 01 اور بلوچستان 01 شامل ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 5

DATE: 21 JUN 2023

Page No: 12

انتظامیہ غافل

لسبیلہ میں سیلاب سے متاثرہ پل تعمیر نہ ہو سکا، مسافروں کو مشکلات

شہر میں پہاڑی علاقوں سے آنیوالے سیلابی ریلوں کے باعث مرکزی شاہراہ بند ہونے سے ٹریفک معطل ہوجاتی، مسافروں کئی گھنٹے شاہراہ کھلنے کا انتظار کرنا پڑتا

وفاقی حکومت اور نیشنل ہائی وے اتھارٹی خاموش تماشائی بن گئے، ٹوٹ پھوٹ کا شکار لانڈا پل کا کام جلد از جلد مکمل کیا جائے، عوامی حلقوں کا حکام سے مطالبہ

اوتھل (نامہ نگار) لسبیلہ میں گزشتہ سال آنے والے سیلاب کے دوران ٹوٹ اور بہہ جانیوالا لانڈا پل اوتھل کو ایک سال کا عرصہ گزر گیا لیکن اسکی تاحال تعمیر نہ ہوسکی۔ لسبیلہ کے پہاڑی علاقوں، بارشیں اور سیلابی ریلے آنے سے بار بار یہی شاہراہ بند ہوجاتی ہے جوکہ مسافروں کے لئے اذیت کا باعث بن رہی ہے جب کہ اس حوالے سے وفاقی حکومت اور نیشنل ہائی وے اتھارٹی بھی خاموش تماشائی کا کردار ادا کرنے لگی، ٹوٹ پھوٹ کا شکار لنڈا پل کا کام جلد از جلد مکمل کیا جائے، عوامی حلقوں کا حکام سے مطالبہ تفصیلات کے مطابق بلوچستان کے ضلع لسبیلہ کے ضلع ہیڈ کوارٹر اوتھل گزشتہ سال سیلاب سے متاثرہ لنڈا پل اوتھل کو ایک سال کا عرصہ ہونے کو ہے لیکن تاحال تعمیر نہ ہوسکی اور متبادل راستوں سے کام چلایا جارہا ہے جس کے باعث بارشوں میں نچلے درجے کا سیلابی ریلہ آنے سے بھی قومی شاہراہ ہر طرح کے ٹریفک کے لئے بار بار معطل ہوجاتی ہے جس کے وجہ مسافر بالخصوص خواتین، بچے بوڑھے، بیمار اور معذور افراد کو مشکلات واذیت کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور مسافر گھنٹوں شاہراہ کے کھلنے کا انتظار کرتے ہیں۔ عوامی حلقوں نے وفاقی وزیر مواصلات، نیشنل ہائی وے اتھارٹی، وزیراعلیٰ بلوچستان، رکن قومی اسمبلی محمد اسلم بھوتانی، سینیٹر محمد قاسم رونجھو، سینیٹر دھنیش کمار پلیانی سے مطالبہ کیا ہے گزشتہ سال سیلاب میں ٹوٹ پھوٹ کا شکار لنڈا پل کا کام جلد از جلد مکمل کیا جائے تاکہ مون سون بارشوں میں کوئٹہ تا کراچی مین قومی شاہراہ پر مسافروں کو بارشوں اور سیلاب میں مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

ٹریفک حادثات میں اضافہ

حکام کی عدم توجہی کے باعث ٹراما سینٹر فعال نہ ہو سکا

خضدار کے مقام پر ٹراما سینٹر کی تیار بلڈنگ بھوت بنگلے کا منظر پیش کررہی، حادثے کی صورت میں مریضوں کو طبی امداد دینے میں مشکلات

سینٹر جلد از جلد فعال بنانے کیلئے اسامیوں پر تعیناتیاں عمل میں لائی جائیں، عوامی حلقوں کا حکام بالا سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) متعلقہ حکام کی عدم توجہی کے سبب کوئٹہ کراچی شاہراہ پر خضدار کے مقام پر ٹراما سینٹر کو فعال نہیں بنایا جاسکا، عرصہ دراز سے تیار بلڈنگ بھوت بنگلے کا منظر پیش کررہی ہے، آئے روز ٹریفک حادثات میں لوگوں کے زخمی ہونے واقعات میں اضافہ ہوگیا، عوامی حلقوں نے مطالبہ کیا کہ ٹراما سینٹر کو جلد از جلد فعال بنایا جائے تاکہ یہاں پر ٹریفک حادثات میں زخمی ہونے والے افراد کو بروقت ابتدائی امداد دی جاسکے تفصیلات صوبائی حکومت نے ٹریفک حادثات کے دوران اموات کی شرح کو کم کرنے کے لئے کوئٹہ کراچی شاہراہ پر اوتھل، وڈھ، قلات، سوراب، ٹراما سینٹرز بنانے کا منصوبہ بنایا اس ضمن میں خضدار میں ٹراما سینٹر تو قائم کرلیا گیا جس کو تین سال سے زائد کا عرصہ گزر گیا مگر متعلقہ حکام کی عدم توجہی کے سبب یہ اب تک غیر فعال ہے، ٹراما سینٹر کے نام پر بنائی جانے والی بلڈنگ بھوت بنگلے کا منظر پیش کررہی ہے جبکہ دوسری جانب آئے روز ٹریفک حادثات میں لوگوں کے زخمی ہونے کے واقعات بھی معمول بن چکے ہیں اور قریب ٹراما سینٹر نہ ہونے کی وجہ سے ریسکیو اہلکاروں کو مریضوں کو اسپتال منتقل کرنے میں مشکلات درپیش ہیں تاہم وہ ابتدائی امداد دے کر لوگوں کی جانیں بچانے کی بھرپور کوشش کررہے ہیں، خضدار ٹراما سینٹر میں بھرتیوں کے لئے متعدد امیدواروں نے انٹرویو اور ٹیسٹ بھی دیئے مگر اب تک اس معاملے میں کوئی پیشرفت نہیں ہوئی ہے۔ عوامی حلقوں نے حکام بالا سے مطالبہ کیا قومی شاہراہ پر ٹراما سینٹر کو جلد از جلد فعال بنانے کیلئے اسامیوں پر تعیناتیاں عمل میں لائی جائیں تاکہ زخمیوں کو ابتدائی امداد اور علاج معالجے کی سہولتوں کی فراہمی کا سلسلہ شروع کیا جاسکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6 DATE: 21 JUN 2023 Page No: 13

دوصوبوں کے ٹیکس فری بجٹ

بلوچستان کی حکومت نے مالی سال 24-2023ء اور پنجاب کی نگران انتظامیہ نے اگلے چار ماہ کیلئے اپنے اپنے صوبوں کے ٹیکس فری بجٹ پیش کر دیے ہیں جو موجودہ مشکل معاشی صورتحال میں ترقیاتی سکیموں اور مراعات وسہولیات کے اعتبار سے کافی حد تک عوام دوست قرار دیے جاسکتے ہیں۔ دونوں حکومتوں نے وفاق کی پیروی کرتے ہوئے اپنے اپنے وسائل کے مطابق ملازمین کی تنخواہوں، پنشن اور کم سے کم اجرت میں اضافہ کر دیا ہے۔ حکومت پنجاب نے 80 سال سے زائد عمر کے افراد کی پنشنوں میں 20 فیصد اضافہ کیا ہے جو ان کی پیرانہ سالی کے مسائل کا تقاضا تھا۔ پنجاب میں چونکہ نگران حکومت قائم ہے اس نے اگلے مالی سال کے پہلے چار ماہ کا بجٹ پیش کیا ہے اور باقی عرصہ کیلئے بجٹ سازی کا کام اگلی منتخب حکومت پر چھوڑ دیا ہے۔ اپنی باقی ماندہ مدت میں اس نے جاری ترقیاتی سکیموں کیلئے 325 ارب، تعلیم کیلئے 195 اور صحت کیلئے 183 ارب روپے مخصوص کئے ہیں۔ یہ رقم پچھلے بجٹ کے مقابلے میں 31 فیصد زیادہ ہے جو تعلیم کے فروغ اور علاج معالجے کی سہولتوں میں اضافے کیلئے ایک اہم قدم ہے۔ آئی ٹی کے کاروبار اور تعلیمی امور میں سیلز ٹیکس اور ڈیوٹیز ختم کر دی گئی ہیں۔ اس سے آئی ٹی مہارت اور ٹیکنالوجی کی برآمد میں اضافہ ہوگا جو وقت کا ناگزیر تقاضا ہے بینکوں سے گندم کی خریداری کیلئے لیا گیا 6 سو ارب روپے کا قرضہ اتارنے کا بھی فیصلہ کیا گیا ہے۔ اگلے چار ماہ میں جاری ترقیاتی سکیمیں مکمل کی جائیں گی۔ یہ بھی ایک احسن قدم ہے جس کیلئے ایک بڑی رقم مختص کی گئی ہے۔ مختلف شعبوں میں عوام کو ریلیف دینے کیلئے 70 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔ زرعی ترقی اور کاشتکاروں کو سہولتیں دینے کیلئے 47 ارب 60 کروڑ روپے کی منظوری دی گئی ہے۔ اگلے چار ماہ کے لئے صوبائی بجٹ کا مجموعی لے آؤٹ 1719 ارب روپے ہے۔ اس میں سے 881 ارب روپے وفاق دے گا اور 194 ارب روپے پنجاب خود اکٹھے کرے گا۔ صحافیوں کیلئے ایک ارب روپے کا انڈوومنٹ فنڈ رکھا گیا ہے جو میڈیا ورکرز کی بہبود کیلئے کسی صوبے کی طرف سے پہلا فلاحی اقدام ہے۔ بلوچستان میں بھی بی اے پی کی مخلوط حکومت کے وزیر خزانہ زمرک خان اچکزئی نے پیر کو اگلے مالی سال کیلئے محدود وسائل کے باوجود 5.750 ارب روپے روپے کا ریکارڈ ترقیاتی بجٹ پیش کیا۔ اگرچہ گزشتہ مالی سال کے ترقیاتی اہداف پورے نہیں ہوئے مگر آئندہ عام انتخابات کو مدنظر رکھتے ہوئے نئے بجٹ کو زیادہ سے زیادہ عوامی اور فلاحی بنانے کیلئے کئی اقدامات تجویز کئے گئے ہیں۔ بیروزگاری دوسرے صوبوں کی طرح بلوچستان کا بھی ایک بڑا مسئلہ ہے۔ اسے حل کرنے کیلئے حکومت نے نئے بجٹ میں مختلف سرکاری محکموں میں 5064 نئی اسامیاں تخلیق کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ طلبا کیلئے لیپ ٹاپ اور وظائف کا بھی اعلان کیا گیا۔ کسانوں کو بلڈوزر، ٹریکٹر اور بیج مہیا کرنے کیلئے سبسڈی دی جائے گی۔ گندم کی خریداری کیلئے بلاسود قرضوں کا اعلان بھی بجٹ کا حصہ ہے۔ کاروباری سرگرمیاں تیز کرنے کیلئے 43 صوبائی ٹیکسوں میں کٹوتی کی جارہی ہے۔ انتخابی مصلحتوں کے پیش نظر غیر ترقیاتی اخراجات میں اضافہ تو کیا جائے گا مگر کوشش کی جائے گی کہ ترقیاتی کام بھی چلتے رہیں جو صوبے کی عمومی محرومیاں دور کرنے کیلئے ضروری ہیں۔ وزیر خزانہ نے اپنی بجٹ تقریر میں صوبے کی تعمیر وترقی کیلئے ہونے والے اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ وفاق کے تعاون سے مختلف شعبوں میں جاری ترقیاتی سرگرمیوں میں تیزی آئے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 DATE: 21 JUN 2023 Page No: 14

اگلے مالی سال کا صوبائی بجٹ، امیدیں اور توقعات

اگلے مالی سال 24-2023ء کے بلوچستان کا صوبائی بجٹ اسمبلی میں پیش کر دیا گیا ہے اور صوبائی وزیر خزانہ انجینئر زمرک خان اچکزئی نے اپنی بجٹ تقریر میں حکومت کو درپیش مسائل کا تذکرہ کرتے ہوئے کسی قسم کی لگی لپٹی رکھے بغیر واضح الفاظ میں کہا ہے کہ موجودہ حکومت کو آئے ہوئے ابھی کچھ ہی عرصہ ہوا ہے میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں موجودہ حکومت کا یہ دوسرا بجٹ ہے اور کسی بھی حکومت کی کارکردگی کو جانچنے کے لئے دو سال قلیل عرصہ ہوا کرتا ہے ساتھ ہی وزیر خزانہ نے اس عزم کا بھی اظہار اور اعادہ کیا ہے کہ وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں یہ موجودہ حکومت صوبے اور ملک کی تعمیر و ترقی اور عوام کی خوشحالی کے لئے اقدامات کا تسلسل برقرار رکھے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم نے اس مختصر مدت کے دوران بہت سی اہم کامیابیاں حاصل کر کے ایک نئی تاریخ رقم کی ہے موجودہ مخلوط صوبائی حکومت نے قلیل عرصے میں اہم کامیابیاں حاصل کر کے تاریخ رقم کی، صوبائی حکومت کے اقدامات صرف کاغذوں تک محدود نہیں بلکہ بر سر زمین نظر بھی آ رہے ہیں وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کی قائدانہ صلاحیتوں کا ثمر ہے کہ بلوچستان ہمہ گیر ترقی اور خوشحالی کی طرف بڑھ رہا ہے جس کا مشاہدہ صوبے کے عوام خود کر رہے ہیں۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ حکومت قائم ہونے کے بعد ہمیں سب سے بڑا چیلنج رواں مالی سال کے صوبائی ترقیاتی پروگرام پر عملدر آمد کرانا تھا جس کے لیے وسائل نہ ہونے کے برابر تھے۔ تاہم ہم نے اپنے غیر ترقیاتی اخراجات کو ہر ممکن حد تک کم کیا تا کہ ہم ترقیاتی سکیموں کے لیے وسائل فراہم کر سکیں۔ وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں حکومت بلوچستان ایک جمہوری اور سیاسی تصور کے مطابق عوام کی فلاح و بہبود اور صوبے کی ہمہ جہت ترقی کے لیے درست سمت کی جانب گامزن ہے۔ وزیر اعلیٰ نے بلوچستان کے مالی مسائل اور ترقیاتی عمل سے متعلق وفاقی حکومت کے سامنے صوبے کا موقف بھر پور طور پر اٹھایا ہے جس کے لیے وزیر اعظم پاکستان نے ایک پارلیمانی کمیٹی بھی تشکیل دے دی ہے امید ہے کہ کمیٹی کی سفارشات پر من و عن عمل درآمد کیا جائے گا ان کا کہنا تھا کہ مالی مشکلات کے باوجود صوبائی حکومت نے اگلے مالی سال کے لئے متوازن بجٹ بنایا ہے جس میں تمام شعبوں کے لئے ان کی ضروریات کے مطابق فنڈز مختص کئے گئے ہیں جہاں تک اگلے مالی سال کے پیش کردہ بجٹ کا تعلق ہے تو مجموعی طور پر یہ بجٹ صوبے کی ضروریات اور ترقی کا آئینہ دار بجٹ ہے۔ بجٹ کا کل حجم ساڑھے 7 کھرب روپے ہے جس میں 229 ارب 30 کروڑ روپے ترقیاتی اور 437 ارب روپے غیر ترقیاتی اخراجات کے لئے رکھے گئے ہیں سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور پنشن میں وفاق کی طرز پر پینتیس فیصد تک اضافہ کیا گیا ہے یہ ٹیکس فری بجٹ ہے جس میں نہ صرف کوئی نیا ٹیکس لاگو نہیں کیا گیا بلکہ پہلے سے نافذ العمل ٹیکس میں کمی کی گئی ہے، اگلے مالی سال کے لئے پہلے سے جاری ترقیاتی سکیمات کے لئے ایک کھرب 70 ارب، نئی ترقیاتی سکیمات کے لئے 58 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں، اگلے مالی سال کے بجٹ میں مختلف محکموں میں 4 ہزار 389 نئی اسامیاں تخلیق کرنے کی تجویز دی گئی ہے اور وزیر خزانہ نے اپنی بجٹ تقریر میں بتایا ہے کہ اگلے مالی سال میں حکومت کے اقدامات میں صوبے کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں یکساں بنیادی انفراسٹرکچر کی بہتری، ہنگامی صورتحال میں پیشگی اقدامات اٹھانے اور جدت پر مبنی اصلاحات متعارف کروانے، سوشل سیکٹر کو مربوط بنانے، صوبے کے اپنے پیداواری شعبوں سے مزید بہرہ مند ہونے، سماجی تحفظ کے لیے اقدامات کو وسعت دینے سمیت روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے اور امن و امان کی مکمل بحالی شامل ہیں وزیر خزانہ کا کہنا تھا کہ ہماری حکومت مالی مسائل کا سامنا شروع دن سے کر رہی ہے مگر نا مساعد حالات کے باوجود حکومتی اور اپوزیشن کے حلقوں کو یکساں بنیادوں پر ترقیاتی منصوبوں میں وسائل کی تقسیم کو یقینی بنایا گیا ہے۔ صوبے کی بڑھتی آبادی کو سرکاری ملازمتوں اور دیگر روزگار کی فراہمی میں حکومت ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔ ہماری حکومت کی کوشش ہے کہ صوبے میں پرائیویٹ اور پبلک پرائیویٹ اشتراک کو مزید موثر بنایا جائے تا کہ بے روزگاری کی عفریت کو قابو میں رکھا جا سکے جیسا کہ وزیر خزانہ نے کہا ہے عین حقیقت یہی ہے کہ بلوچستان کی موجودہ مخلوط صوبائی حکومت کو روز اول سے ہی مسائل و مشکلات ورثے میں ملے جن حالات میں یہ حکومت آئی ان پر بحث کرنے یا تفصیل میں جانے کی ضرورت نہیں یہ موجودہ حکومت کا پیش کردہ دوسرا صوبائی بجٹ ہے سابق وزیر اعلیٰ جام کمال خان کے دور حکومت میں جو بجٹ پیش ہوا تھا اس کے موقع پر بلوچستان اسمبلی میں جو افسوسناک حالات و واقعات پیش آئے وہ بھی ریکارڈ پر ہیں تب نہ صرف اپوزیشن بلکہ خود حکومتی اراکین اس بات پر سراپا احتجاج تھے کہ بجٹ میں ان کے حلقوں کو اہمیت نہیں دی گئی جبکہ اس کے مقابلے میں موجودہ حکومت کی اگر بات کی جائے تو اس حکومت نہ صرف تمام اضلاع اور تمام حلقوں پر یکساں توجہ مرکوز رکھی ہے بلکہ گزشتہ روز پیش کردہ بجٹ اس بات کا بھی آئینہ دار ہے کہ مالی مشکلات کے باوجود صوبائی حکومت نے نسبتاً بہتر اور کسی حد تک عوام دوست بجٹ دیا ہے ہر چند کہ اگلے مالی سال بھی بلوچستان کو بجٹ خسارے کا سامنا کرنا پڑے گا تاہم بجٹ کے مجموعی حجم میں اضافے کے باوجود خسارے کی فیصدی شرح نکالی جائے تو یہ سابقہ برسوں کی نسبت بہتر ہے اگلے مالی سال کے دوران بلوچستان کو وفاق سے محاصل بھی زیادہ ملیں گے اور امکان یہی ہے کہ بلوچستان کے مالی مسائل کے حل اور خصوصیت کے ساتھ وفاقی ترقیاتی پروگرام میں بلوچستان کے جاری منصوبوں کو اہمیت اور توجہ ملنے کے ساتھ ساتھ ان کے لئے مختص فنڈز میں خاطر خواہ اضافے اور ساتھ ہی فنڈز کے بروقت اجراء کی بھی راہ ہموار ہو گی شاید اس بابت عملی پیشرفت نہ ہو پاتی تاہم وفاقی بجٹ پیش ہونے کے موقع پر وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے جس مدلل انداز میں صوبے کا موقف وفاق کے سامنے رکھا اور بانگ دہل بلوچستان کے مسائل پر اسٹینڈ لیا اس کی بدولت اگلے مالی سال میں بلوچستان میں جاری ترقیاتی عمل میں مزید تیزی اور وسعت کا قوی امکان پیدا ہوا ہے صوبائی اور وفاقی پی ایس ڈی پی کے تحت صوبے کے طول و عرض میں چھوٹی بڑی جتنی بھی آن گوئنگ یا نئی سکیمات ہیں ان کی بروقت تکمیل اور صوبے کو فنڈز کا بروقت اجراء یقینی بنانے کی ضرورت ہے تا کہ صوبائی حکومت اپنے ترقیاتی وژن کے عین مطابق اقدامات اٹھا کر صوبے سے احساس محرومی، غربت، پسماندگی اور دیگر مسائل کا خاتمہ یقینی بنا سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6 DATE: 21 JUN 2023 Page No: 15

محض اعلانات سے بہتری نہیں آئے گی، عمل درآمد ضروری ہے

بلوچستان حکومت نے 750 ارب روپے کا بجٹ پیش کردیا۔ جس میں 437 ارب روپے غیر ترقیاتی اور 313 ارب روپے ترقیاتی منصوبوں کے لیے مختص کے گئے ہیں۔ وفاق سے ملنے اور صوبے کی آمد سے جمع ہونے والی رقم 701 ارب روپے ہے جبکہ 49 ارب روپے خسارہ ہے، جسے پورا کرنے کے لیے قرضہ لیا جائے گا۔ گریڈ سے ایک سے 16 تک کے ملازمین کی تنخواہوں میں 35 فیصد اور 17 سے 22 تک کے ملازمین کی تنخواہوں میں 30 فیصد اضافہ کیا گیا جبکہ پینشن میں 17.5 فیصد اضافہ اور کم سے کم اجرت 32 ہزار روپے مقرر کی گئی ہے۔ اس بجٹ میں 43 ٹیکسز میں کمی کی گئی ہے۔ یہ سب خوش آئند ہے لیکن اگر خود انحصاری کی پالیسی اپناتے ہوئے یا تو بجٹ 701 ارب روپے کا پیش کیا جاتا یا آمدنی 750 ارب روپے بنانے کے لیے کوشش کی جاتی۔ یہ جو 49 ارب روپے خسارہ ہے یہ کہاں سے پورا ہوگا، اس کے لیے کوئی فریم ورک نہیں ہے، اس کے لیے قرضہ لیا جائے اور یہی قرضہ ہماری نسلوں کے لیے ناسور بن جائے گا۔

ہم کب تک قرضوں اور امداد پر چلتے رہیں گے، کب ہم اپنی چادر کے مطابق پیر پھیلانا سیکھیں گے، ہر حکومت قوم کو بے وقوف بنانے میں لگی رہتی ہے اور خاص طور پر اپنے اقتدار کے آخری سال تو ایسے ایسے اعلانات کر دیتی ہے جو آنے والی حکومت کے لیے عذاب بن جاتے ہیں، وفاقی بجٹ پر عوام کی یہی رائے ہے کہ انہوں نے دینا تو کچھ ہے نہیں اعلان کرنے میں کیا حرج ہے، یہ تو ڈیڑھ ماہ بعد چلے جائیں گے، بجٹ میں وہ رقم بھی مختص ہے جس کے لیے حکومت پچھلے ایک سال سے آئی ایم ایف کے پیر پکڑتی رہی ہے مگر وہ ملی نہیں۔ ایسے بجٹ سے عوام کی زندگیوں میں کیا فرق پڑے گا، یہ تو آنے والا وقت ہی بتائے گا۔

مزدور کی کم سے کم اجرت 32 ہزار روپے کرنا خوش آئن ہے لیکن کیا حکومت بلوچستان اس کو یقینی بنائے گی، کیا اس پر بھی من وعن عمل درآمد ہوگا، اس طرح حکومت لاکھ روپے کرنے کا اعلان کردے، فائدہ کیا ہوگا۔ حکومت نے جو اعلان کیا ہے، اس کے لیے کوئی فریم ورک بنایا ہے، کس طرح نجی اسکولوں، کارخانوں، دکانوں کے مالکان کو قائل کیا جائے گا کہ وہ مزدور کو کم سے کم 32 ہزار روپے تنخواہ دے، یہاں تو برسوں سے ڈیلی ویجز پر ملازمین رکھے ہوئے ہیں جن کی تنخواہیں 5 ہزار روپے سے 15 ہزار روپے تک بنتی ہیں۔ حکومت نے ایسے کیا اقدامات کیے ہیں، اس سے پہلے جو کم از کم اجرت کا اعلان کیا گیا تھا، کیا اس پر عملدرآمد کروایا جاسکا ہے۔ یہی اصل مسئلہ ہے، حکومت بجٹ میں دعوے اور اعلانات تو بڑے بڑے کر دیتی ہے مگر اس پر عملدرآمد نہیں ہوتا۔ لفظوں کا یہ گورکھ دھندہ کب تک چلتا رہے گا۔ کب حکومتیں اپنے عوام سے سچ بولیں گی اور کب عوام کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں گے۔

عوام کو حقیقی طور پر ریلیف پہنچانے کے لیے پہلے فریم ورک بنانے کی ضرورت ہے۔ پچھلی سات دہائیوں سے مختلف انداز سے بجٹ پیش کیا جارہا ہے، کبھی ٹیکس فری کے نعرے لگائے جاتے ہیں تو کبھی عوامی بجٹ کا نام دیا جاتا ہے۔ لیکن نہ تو آج تک ٹیکس فری بجٹ پیش کیا گیا اور نہ ہی کبھی عوامی بجٹ ہوا کرتا ہے۔ بجٹ تو بجٹ ہوتا ہے، حکومت نے ابھی تک اس بات پر تحقیق نہیں کی کہ کن کن شعبوں پر کس حساب سے آج تک رقم خرچ ہوتی رہی ہے اور ان میں بہتری اور آمدنی میں اضافہ کس حساب سے ہوا ہے۔ جن شعبوں میں آمدنی کی بے پناہ وسعت ہے انہیں مسلسل نظرانداز کیا گیا ہے اور جن شعبوں میں محض مخصوص افراد کو نوازنا ہوتا ہے وہاں بھرپور خرچ کردیے جاتے ہیں۔ اگر حکومت نے کوئی تحقیق کروائی ہے تو عوام کو بتائے کہ بجٹ میں کس کس شعبے کے لیے کتنی رقم مختص کی گئی اور اس کے پیچھے کون سے عوامل ہیں؟ وہ کون سے شعبے ہیں جن میں زیادہ آمدنی کے باعث زیادہ خرچ کیا جارہا ہے، اور وہ کون سے شعبے ہیں جن میں عوام کی بھلائی اور ترقی کے لیے زیادہ خرچ کیا جارہا ہے۔

حکومت ٹیکس فری اور عوامی بجٹ کے نعروں کے بجائے اعلان کردہ ریلیف عوام تک پہنچانے کے لیے فریم ورک بنائے اور اس پر عملدرآمد کرے تو یقیناً عوام کی زندگیاں بدل جائیں۔ لیکن اس جانب توجہ دینے کے لیے نہ تو حکمرانوں کے پاس وقت ہے اور نہ ہی یہ ان کی ترجیح ہے، محض اعلانات سے اگر عوام کی زندگیوں میں بہتر آنی ہوتی تو آج پاکستان کے عوام دنیا کے سب سے زیادہ سہولیات حاصل کرنے والے عوام ہوتے، حکومت اور ادارے عوامی ریلیف کے لیے باقاعدہ روڈ میپ بنائیں اور حقیقی طور پر عملی اقدامات کریں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6 DATE: 21 JUN 2023 Page No: 17

بلوچستان بجٹ، کیا صوبائی حکومت وفاق سے آئینی حقوق کے حصول کیلئے ڈٹ جائیگی؟

بلوچستان کا آئندہ مالی سال 24-2023 کیلئے بجٹ پیش کر دیا گیا۔ صوبائی وزیر خزانہ زمرک خان اچکزئی نے آئندہ مالی سال 24-2023 کا بجٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے آئندہ مالی سال کے بجٹ کا حجم 750 ارب روپے ہے، بلوچستان کو آئند مالی سال میں 701 ارب روپے کی آمدن حاصل ہوگی۔ آئندہ مالی سال کے دوران مجموعی خسارہ 49 ارب روپے ہوگا، یہ خسارہ رواں مالی سال کے 72 ارب روپے کی نسبت 23 ارب روپے کم ہے، مالی سال میں صوبے میں جاریہ اخراجات 521 ارب روپے ہونگے جبکہ صوبے کے پی ایس ڈی پی کا حجم 229 ارب روپے ہے۔ پی ایس ڈی پی میں جاری ترقیاتی اسکیمات کی کل تعداد 4721 ہے جن کیلئے 170.724 ارب روپے جبکہ نئی ترقیاتی اسکیمات کی تعداد 5068 ہے جن کیلئے 58.667 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ مالی سال 24-2023 کے دوران 4389 نئی آسامیاں تخلیق کی گئی ہیں، سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں گریڈ ایک سے 16 تک 35 فیصد، گریڈ 17 سے 22 تک 30 فیصد اور پنشن میں 17.5 فیصد اضافے کا اعلان کیا گیا۔ اس کے علاوہ مزدوروں کی کم سے کم اُجرت 32 ہزار روپے مقرر کی گئی ہے۔ بلوچستان کے آئندہ مالی سال کے بجٹ اور سابقہ بجٹ میں مکمل مماثلت پائی جاتی ہے، بلوچستان بجٹ میں سیلاب متاثرین کی بحالی، منافع بخش منصوبے جو صوبے کے محاصل میں اضافے کا سبب بنیں ان سمیت دیگر عوامی مفاد عامہ کے تحت منصوبے دکھائی نہیں دیتے جو مستقبل میں بلوچستان جیسے بڑے صوبے کی ترقی اور خوشحالی کی سمت کا تعین کر سکیں۔ ملک کے دیگر صوبوں کی طرح عوامی سہولیات کیلئے ٹرانسپورٹ، ریلوے کے منصوبے جو عوام کو سفری سہولیا فراہم کر سکیں، وہ بھی شامل نہیں ہیں جبکہ پانی جو بلوچستان کا ایک بہت بڑا مسئلہ ہے خطہ قحط کی لپیٹ میں رہتا ہے، یہاں بہت زیادہ بارشیں ہونے کے باوجود پانی ذخیرہ کرنے کیلئے ڈیمز کئی برسوں سے تاخیر کا شکار ہیں، انہیں جنگی بنیادوں پر تعمیر کرنے کے حوالے سے بھی کوئی واضح پلاننگ اور رقم نہیں رکھی گئی جو ڈیمز کی بروقت تکمیل کو یقینی بنائے۔ اس کے ساتھ شاہراہوں، مواصلات، سیوریج نظام سمیت انفراسٹرکچر جو ایک ایسے خطے کیلئے جو وسیع تر ہونے کے ساتھ منتشر آبادی پر پھیلا ہو، بہت چیلنجز درپیش ہوتے ہیں اس کا احاطہ بھی نہیں کیا گیا۔ بہرحال صوبائی حکومت این ایف سی ایوارڈ سمیت وفاق پر واجب رقم اور بلوچستان کی ترقی کیلئے مزید رقم کیلئے اپنا مقدمہ لڑے جس طرح پاکستان پیپلز پارٹی کی سندھ حکومت وفاق کے سامنے اتحادی ہونے کے باوجود اپنے مطالبات کیلئے ڈٹ گئی ہے اور بجٹ کی منظوری کو اپنے مطالبات سے مشروط کیا ہے، اسی طرز پر بلوچستان حکومت بھی اپنے جائز آئینی حقوق کیلئے وفاق کے سامنے ڈٹ جانا چاہیے تو کسی حد بلوچستان کے مسائل حل ہو سکتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6 DATE: 21 JUN 2023 Page No: 18

Zamana Quetta

بلوچستان کا بجٹ

بلوچستان کا نئے مالی سال برائے 2023-24 کا 750 ارب روپے کا بجٹ وزیر خزانہ انجینئر زمرک خان اچکزئی نے صوبائی اسمبلی میں پیش کرتے ہوئے کہا کہ بجٹ میں کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا گیا۔ تنخواہوں میں گریڈ ایک سے 16 تک 35 فیصد، اس سے اوپر کے گریڈز کے لیے 30 فیصد اور پنشن میں 17.5 فیصد اضافہ کیا گیا ہے جبکہ مزدور کی کم سے کم اجرت 32 ہزار روپے مقرر کی گئی ہے۔ آئندہ مالی سال کے دوران مجموعی خسارہ کا 49 ارب ہوگا۔ بجٹ میں ترقیاتی اخراجات کا تخمینہ 313 ارب روپے، غیر ترقیاتی اخراجات کا تخمینہ 437 ارب روپے اور آمدن کا تخمینہ 701 ارب روپے لگایا گیا ہے۔ اس میں شبہ نہیں کہ بلوچستان کی حکومت نے صوبائی بجٹ میں تنخواہوں، مزدور کی کم سے کم اجرت اور پنشن میں اضافہ کو وفاقی بجٹ کے قریب ترین رکھنے کی کوشش کی ہے۔ موجودہ معاشی حالات میں ترقیاتی اخراجات کے لئے زیادہ بجٹ مختص کیا جانا چاہیے۔ اسی طرح یہ سوال بھی اپنی جگہ موجود ہے کہ آمدنی کا تخمینہ تو 701 ارب روپے ہے لیکن 750 ارب روپے کہاں سے آئیں گے جبکہ 49 ارب روپے خسارے کا بھی سامنا ہو۔ اس وقت صحت، تعلیم اور زراعت کے شعبوں کو سب سے زیادہ توجہ کی ضرورت ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ غیر ترقیاتی اخراجات کم کرے اور مختص رقوم کو ترقیاتی منصوبوں پر خرچ کرنے کو یقینی بنائے تا کہ بجٹ کے مطلوبہ اہداف حاصل کیے جا سکیں۔

editorial@roznama92news.com

بلوچستان بجٹ پیش، تنخواہوں پنشن میں اضافہ

بلوچستان اسمبلی میں آئندہ مالی سال 2023-24ء کا 750 ارب روپے کا بجٹ پیش کر دیا، بجٹ میں 49 ارب کا خسارہ ظاہر کیا گیا ہے تاہم کوئی نیا ٹیکس عائد نہیں کیا گیا ہے، بجٹ میں صوبائی ملازمین کی تنخواہوں اور پنشن میں وفاق طرز پر اضافہ کیا گیا ہے، آئندہ سال کے بجٹ میں 437 ارب غیر ترقیاتی جبکہ 229 ارب روپے ترقیاتی مد میں رکھے گئے ہیں، بجٹ میں نوجوانوں کیلئے 4 ہزار 359 نئی آسامیاں تخلیق کی گئی ہیں، بجٹ میں 4 ہزار 721 جاری ترقیاتی اسکیمات کیلئے 170 ارب جبکہ 5 ہزار 68 نئی ترقیاتی اسکیمات کیلئے 58 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ پیر کے روز بلوچستان اسمبلی کا اجلاس اسپیکر جان محمد جمالی کی زیر صدارت 3 گھنٹے کی تاخیر سے تلاوت کلام پاک سے شروع ہوا اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ انجینئر زمرک خان اچکزئی نے بجٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ میں بجٹ تقریر کا آغاز رب کائنات کے بابرکت نام سے کرتا ہوں جو تمام جہاں کا مالک ہے بلوچستان عوامی پارٹی اور اس کی اتحادی جماعتوں کا سالانہ بجٹ 2023-24 اس مقدس ایوان کے سامنے پیش کرنا میرے لئے اعزاز اور مسرت کا باعث ہے اتحادی جماعتوں کی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں موجودہ حکومت کا یہ دوسرا بجٹ ہے ہماری حکومت نے اپنی مختصر مدت مکمل کی ہے کسی بھی حکومت کی کارکردگی کو جانچنے کیلئے یہ عرصہ نہایت کم ہوتا ہے تاہم ہم نے اس مختصر مدت کے دوران بہت سے اہم کامیابیاں حاصل کر کے ایک نئی تاریخ رقم کی ہے جس کیلئے میں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہوں ہماری حکومت نے اس عرصہ میں ریکوڈک کا تاریخی معاہدہ کیا شروع دن سے بلوچستان کے نوجوانوں کیلئے روزگار کے ذرائع پیدا کرنے پر توجہ دی عوام کی عزت نفس اور ان کے احترام کو اپنی ترجیح سمجھا صوبے میں باہمی احترام اور رواداری کو فروغ دیا صوبے کے اہم معاملات میں سیاسی وابستگیوں سے بالاتر ہو کر تمام سیاسی قیادت کو اعتماد میں لیا انفرادی حیثیت میں فیصلہ کرنے کی بجائے صوبے کی نمائندہ اسمبلی اس ایوان کو مشاورت کا مرکز بنایا اور تمام اہم فیصلے کابینہ کی منظوری سے کیے وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں حکومت بلوچستان ایک جمہوری اور سیاسی تصور کے مطابق عوام کو فلاح و بہبود اور صوبے کی ہمہ جہت ترقی کیلئے درست سمت کی جانب گامزن ہے یہ وزیر اعلیٰ کی قائدانہ صلاحیتوں کا ثمر ہے کہ بلوچستان ہمہ گیر ترقی اور خوشحالی کی طرف بڑھ رہا ہے جس کا مشاہدہ صوبے کے عوام خود کر رہے ہیں وزیر اعلیٰ کے عوام دوست ویژن کے مطابق صوبائی حکومت جو بھی فیصلے کئے ہیں ان پر عملدرآمد بھی کیا گیا ہے صوبائی حکومت کے عملی اقدامات زمین پر نظر آرہے ہیں اور صرف کاغذوں تک محدود نہیں ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کے مالی مسائل اور ترقی عمل سے متعلق وفاقی حکومت کے سامنے صوبے کا موقف بھرپور طور پر اٹھایا ہے جس کیلئے وزیر اعظم پاکستان نے ایک پارلیمانی کمیٹی بھی تشکیل دیدی ہے ہمیں امید ہے کہ کمیٹی کی سفارشات پر من و عن عملدرآمد کیا جائے گا وزیر اعلیٰ نے ہمیشہ اپنے عمل سے عوام دوستی کا ثبوت دیا ہے وزیر اعلیٰ نے عوام کو سہولت کیلئے وی آئی پی پروٹوکول کی ختم سے نفی کی ہے اور عوامی مفاد کو ہر صورت مقدم رکھنے کے تاثر کو بڑھاوا دیا ہے اس میں دو رائے نہیں کہ گزشتہ اڑھائی سال کی مدت میں وزیر اعلیٰ کی قیادت میں کابینہ نے دور رس نتائج پر مبنی ایسے فیصلے کیے جن کا ماضی میں تصور بھی ممکن نہیں تھا ایک دوسرے کو عزت و احترام دینا بلوچستان کی دیرینہ روایت ہے اور ہم اپنی اس روایت کے امین ہیں ہم جب تک اقتدار میں رہے گیں صوبے کی ترقی اور عوام کی فلاح و بہبود اور خوشحالی کیلئے خلوص نیت سے کام کرتے رہیں گے اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے ملک اور صوبے کی ترقی میں حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے ہماری حکومت نے سیلاب زدگان کی فلاح کیلئے 7 ارب روپے پی ڈی ایم اے کو دیئے رمضان پیکج کے تحت مفت راشن فراہم کیا جس کیلئے تقریبا 2 ارب روپے کے فنڈز فراہم کئے گئے شام و ترکی کے زلزلہ زدگان کیلئے 1 ارب روپے کا امدادی سامان فراہم کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں صوبائی حکومت نے قلیل عرصہ میں اہم کامیابیاں حاصل کی ہیں صوبائی حکومت کے عوامی نوعیت کے اہم اقدامات کی تفصیل طویل ہے تاہم یہاں چیدہ چیدہ بڑے فیصلے اور اقدامات کا ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہوں جس کے میں ریکوڈک کا تاریخی معاہدہ، صحت کارڈ کا اجراء، کسان کارڈ کا اجراء، اسکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے اساتذہ کی اپ گریڈیشن کی منظوری، گلوبل پارٹنرشپ فار ایجوکیشن کے 1493 اساتذہ کی مستقلی، محکمہ مواصلات و تعمیرات کے 361 ملازمین کی بحالی، صوبے کے جامعات کو اربوں روپے کی بیل آؤٹ پیکج کا اجراء، صاف اور شفاف بلدیاتی انتخابات کا انعقاد، سیلاب اور ہرنائی کے زلزلہ زدگان کی بروقت امداد اور بحالی، پرامن ماحول میں ڈیجیٹل مردم شماری، 19 سال بعد نیشنل گیمز کا انعقاد، صوبے میں پہلی مرتبہ پی ایس ایل کے نمائشی میچ کا انعقاد، صحافیوں کیلئے رہائشی کالونی اور ہاکرز ویلفیئر فنڈز کا قیام، ماہی گیروں کا درجہ مزدور کے برقرار، گوادر کو اکنامک ڈسٹرکٹ کا درجہ، بینک آف بلوچستان کی فزیبلٹی کی تکمیل، بی پی ایل کے ذمہ صوبے کے واجبات کی ادائیگی کے لئے عملی اقدامات کیے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6   DATE: 21 JUN 2023   Page No: 19

Balochistan's balanced budget

As general election are nearing, the Chief Minister Mir Abdul Qadoos Bizenjo-led Balochistan government came up with a populist budget for the fiscal year 2023-24, envisaging an expansionary spending plan of Rs750.5 billions that carries a record development stimulus of Rs313.3billions in spite of a resource crunch. Like federal government and other provinces, the Balochistan government proposed to raise the pay of government employees by 35pc for BPS-1 to BPS-16 and 30pc for BPS-17 to BPS-22, while pensions have been increased by 17.5pc. It is also a good step that minimum wages have been revised up to Rs32,000 a month. Other important populist measures announced in the budget included creation of 4,389 government jobs, laptops and scholarship schemes for students, allocation of Rs5.5bn for health cards, launch of 5,068 new infrastructure development schemes, upgrade of nine district headquarters hospitals as teaching hospitals, upgrade of teachers' posts, subsidies for farmers on purchase of bulldozers, tractors and seeds, provision of subsidised wheat flour and interest-free loans for wheat purchases. The government had to slash the provincial share in the development programme by nearly a third from the original estimates of Rs192.4bn to Rs127.6bn during the outgoing year due to a resource crunch that saw the exaggerated projected receipts drop by almost 12pc from Rs613.6bn to Rs541bn. The government also announced significantly generous cuts in 43 provincial taxes for promoting business activity. The new incentives include a reduction in services tax on hotels from 15pc to 4pc and on health-related services from 15pc to 2pc. Likewise, the tax on X-ray, MRI, ultrasound, CT scan machines and lab tests has been reduced to 2pc from standard 15pc tax. Economic experts believe that all the populist, election-related policies are billed to increase the non-development expenditure next year, bringing more pressure on the scarce resources available to the government for development and essential expenditure. The mismatch between the projected cash receipts and planned expenditure in the budget shows that the province will struggle to cover a deficit of over Rs49bn through the year despite cutting its development stimulus. No doubt the biggest challenge for the government will be to execute the development programme in the face of a severe resource crunch. Government must slash its non-development expenditure as much as possible and to ensure the release of record funds of Rs127.6bn this year. It is also essential that social productive sectors get the required funds, and that no part of the province should be ignored. All segments of population should be given attention and all should tap from this budget.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Century Express Quetta

Bullet No. 6 DATE: 21 JUN 2023 Page No: 22

بلوچستان بجٹ میں ترقیاتی منصوبے شامل کرانے کیلئے اراکین کی تگ ودو

کوئٹہ سے رضا الرحمان کا تجزیہ

بلوچستان حکومت نے مالی سال 2023-24 کا بجٹ پیش کر دیا ہے، موجودہ صوبائی حکومت کا یہ آخری بجٹ تھا، اگست میں بلوچستان اسمبلی اپنی مدت پوری کرنے کے بعد تحلیل ہو جائے گی، صوبائی حکومت کے اس آخری بجٹ میں حکمران جماعت بی اے پی اور اس کی اتحادی جماعتوں سمیت متحدہ اپوزیشن کی بھی یہ کوشش رہی کہ وہ صوبائی پی ایس ڈی پی میں زیادہ سے زیادہ ترقیاتی اسکیمات کو شامل کرائیں جس کیلئے صوبائی وزراء، مشراء سمیت تمام ارکان اسمبلی دن رات اپنی ترقیاتی اسکیمات شامل کرانے کیلئے تگ ودو میں لگے رہے اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو تک رسائی حاصل کرنے کیلئے وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کے چکر کاٹتے رہے، اکثر ارکان اسمبلی اپنی اس کاوشوں میں کامیاب بھی ہوئے، بلوچستان حکومت جس کی مالی پوزیشن بہت خراب رہی ہے گوکہ اسے یہ بجٹ بنانے میں کافی دشواری کا سامنا رہا ہے ایک طرف مالی پوزیشن کمزور ہونے کے باعث متوازن بجٹ بنانے کیلئے این ایف سی ایوارڈ اور دیگر فنڈ وواجبات کی ادائیگیوں کیلئے صوبائی حکومت کو وفاقی حکومت سے احتجاج کا راستہ بھی اپنانا پڑا، دوسری طرف ملازمین کے احتجاج اور ارکان اسمبلی کی جانب سے زیادہ سے زیادہ فنڈز کے حصول کے لئے دباؤ بھی بزنجو حکومت کے لئے پریشان کن رہا، یہ دباؤ ہی تھا کہ صوبائی بجٹ اسمبلی میں پیش کرنے کیلئے پہلے دی گئی تاریخ 16 جون کو تبدیل کر کے 19 جون کرنی پڑی، وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو بھی سب کو خوش کرنے کی پوزیشن میں نہیں تھے لیکن انہوں نے کوشش کی اس کے باوجود بعض ارکان ناراض بھی ہوئے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق یہ کہا جارہا ہے کہ عیدالاضحیٰ کے بعد بلوچستان کی سیاست میں گرمی آئے گی کیونکہ اکثر ارکان اسمبلی اور سیاسی جماعتیں جو کہ اس وقت اسمبلی میں نمائندگی رکھتی ہیں اور وزیراعلیٰ بزنجو کی حمایت کر رہی ہیں اس بجٹ کی منتظر تھیں، سیاسی ماحول میں تبدیلیاں اب ناگزیر ہیں۔ صوبے کی قوم پرست جماعتیں نیشنل پارٹی، بی این پی مینگل، بی این پی عوامی اور پاکستان نیشنل پارٹی نے صوبے کی موجودہ سیاسی صورتحال کے پیش نظر ایک دوسرے سے روابط بڑھائے ہیں، بلدیاتی انتخابات کے تیسرے مرحلے میں صوبے کے بعض اضلاع میں چیئرمین اور وائس چیئرمین کے انتخابات میں ان جماعتوں کے درمیان

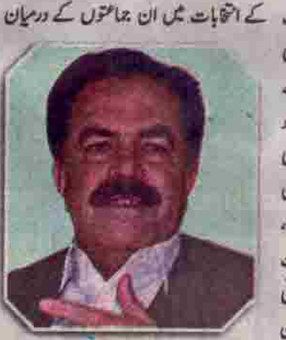

رابطے ہوئے ہیں جن کا دائرہ کار عام انتخابات تک بڑھانے پر سنجیدگی سے غور ہو رہا ہے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق بلوچ قوم پرست جماعتیں اس سے قبل بھی سنگل بلوچ پارٹی کے پلیٹ فارم کی تشکیل کیلئے سرگرم ہوئی تھیں لیکن وہ اس میں کامیاب نہیں ہوسکیں اور مذاکرات کے ابتدائی راؤنڈ میں ہی یہ تجویز ناکامی سے دوچار ہوئی، تاہم اب یہ جماعتیں انتخابی اتحاد سیٹ ٹو سیٹ ایڈجسٹمنٹ کے لئے ایک دوسرے سے رابطے کر رہی ہیں۔ جمعیت علماء اسلام ف کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن اور بی این پی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل کے درمیان بھی رابطے ہوئے ہیں، دونوں رہنما بلوچستان میں آئندہ کی سیاسی حکمت عملی مرتب کرنے پر متفق ہو گئے ہیں۔ ادھر وزیراعظم میاں شہباز شریف سے ن لیگ بلوچستان کے صوبائی صدر شیخ جعفر مندوخیل کی قیادت میں ملاقات کرنے والے وفد نے وفاقی حکومت کی اتحادی جماعتوں کے رویے پر شکایات کے انبار لگا دیئے اور وزیراعظم کو صورتحال سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ ن لیگ کی اتحادی جماعتوں کے وزراء انہیں ہر معاملے میں نظرانداز کر رہے ہیں۔ وزیراعظم نے ن لیگ بلوچستان کی شکایات اور گلے دور کرنے اور ازالے کے لئے اپنے اسٹاف آفیسر کی ڈیوٹی لگا دی ہے۔ ممتاز سیاسی وقبائلی شخصیت وسابق سینیٹر حاجی لشکری رئیسانی نے یہ انکشاف کیا ہے کہ بلوچستان میں بھی مصنوعی سیاسی ماحول

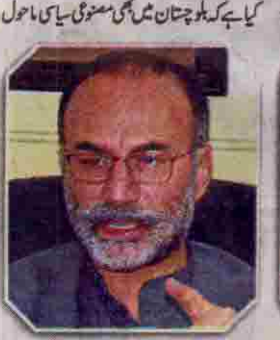

بنایا جا رہا ہے اور ایک مرتبہ پھر مصنوعی جماعت تشکیل دینے کا عمل جاری ہے، 2018 میں راتوں رات سیاسی جماعت بنا کر مشکوک ان کیمرہ اجلاس میں ریکوڈک جیسے عظیم پراجیکٹ کو فروخت کیا گیا اور اب جعلی سیاسی جماعت کے ذریعے صوبے کے باقی ماندہ وسائل فروخت کرنے کی پلاننگ ہو رہی ہے لیکن ہمارے صوبے کے سیاستدان وجماعتیں اس طرف کوئی توجہ نہیں دے رہی ہیں، صوبے میں اس وقت صرف پی ایس ڈی پی کی سیاست ہو رہی ہے، لوگوں کو گلی، ٹرانسفارمر، پانی اور نالی کی مرمت پر الجھا دیا گیا ہے، وسائل کے دفاع کیلئے کوئی آواز بلند نہیں کر رہا، ایسے میں صوبے کی پسماندگی اور زبوں حالی کے ہم سب ذمہ دار ہیں۔ ان سیاسی مبصرین کے مطابق بجٹ سے قبل ہی بعض سیاسی جماعتوں نے موجودہ صوبائی حکومت کی کارکردگی اور بھرتیوں کے عمل میں بے قاعدگیوں کے حوالے سے سخت بیانات دیئے اور حکومت کو آڑے ہاتھوں لیا تنقید کا یہ سلسلہ ابھی رکا نہیں اور جاری ہے۔ ان سیاسی جماعتوں کی جانب سے پوسٹوں کی فروخت کے الزامات لگائے جا رہے ہیں حکومت کی جانب سے اس کی تردید کی جا رہی ہے اور کہا جا رہا ہے کہ بھرتیوں کے عمل کو صاف وشفاف بنایا جائے گا لیکن تاحال حکومت کی جانب سے کوئی اطمینان بخش اقدامات سامنے نہیں آئے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق حکومت نے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں بھی چار ہزار سے زائد نئی آسامیاں رکھی ہیں ضرورت اس امر کی ہے کہ اس سے قبل صوبے کے مختلف محکموں میں جو خالی آسامیاں ہیں انہیں پر کیا جائے کیونکہ بلوچستان میں بے روزگاری انتہاء کو پہنچ چکی ہے اور مہنگائی اور غربت نے ان کی کمر توڑ دی ہے، بھرتیوں کے اس عمل کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کرنے کیلئے حکومت صاف و شفاف اور میرٹ کو ملحوظ خاطر رکھے، خود وزیراعلیٰ بزنجو نے تمام محکموں کو یہ ہدایات جاری کی ہیں کہ بھرتیوں کے عمل کو فی الفور مکمل کیا جائے اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ یہ عمل صاف وشفاف اور میرٹ کی بنیاد پر ہو۔ ان مبصرین کے مطابق وزیراعلیٰ بزنجو کو چاہیئے کہ وہ اگست میں اسمبلی کے تحلیل ہونے سے قبل جن محکموں میں ٹیسٹ و انٹرویو کا عمل مکمل ہو چکا ہے وہاں بھرتیوں کے اس عمل کو مکمل کرائیں اور اس کی خود نگرانی کریں جہاں سے بھی کوئی شکایت سامنے آتی ہے وہاں فوری طور پر نوٹس لیکر ان شکایات کو دور کریں اور متعلقہ وزیر و بیوروکریسی کے خلاف کارروائی عمل میں لائیں تاکہ عوام اور بے روزگار نوجوانوں کا اعتماد بحال ہو، سیاسی بنیادوں پسند اور ناپسند اور خرید وفروخت کے رجحان کا قلع قمع ہو، یہی ان کی حکومت کی کامیابی تصور ہوگی اور صوبے میں بے روزگاری میں کسی حد تک کمی ہوگی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6 DATE: 21 JUN 2023 Page No: 23

تعمیری بلوچستان کیلئے شعبہ کھیل ضروری

خصوصی تحریر: احمد صغیر بلوچ

کھیلوں کے مناسبت سے بلوچستان میں پروجیکٹ پاکستان کے تحت صوبے کے مختلف علاقوں میں کرکٹ، فٹ بال اور کبڈی کے میچز کا اہتمام کیا گیا جس سے نوجوانوں کو بڑی تعداد میں شائقین کے سامنے اپنی صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کرنے کا موقع ملا۔ یہ صحت مند تفریحی سرگرمیاں پیغام پاکستان / منزل بلوچستان اقدام کا حصہ ہیں۔ کیچ، چاغی، بارکھان، موسیٰ خیل، سبی اور ہرنائی سمیت مختلف شہروں میں مجموعی طور پر 39 کرکٹ میچز کا انعقاد کیا گیا جس سے کھیلوں کے شائقین کو تفریح اور دلچسپ مقابلے دیکھنے کے مواقع ملے۔ ضلع پنجگور، ہرنائی، نوشکی اور دکی میں فٹ بال کے 23 میچز کا انعقاد ہوا، فٹ بال میچز میں پرجوش شائقین نے ہزاروں کی تعداد میں شرکت کی، سبی میں ایک کبڈی میچ کا کھیلا گیا جس میں شائقین نے نوجوان ٹیلنٹ کی بھرپور حوصلہ افزائی کی اور ان کی صحت مند سرگرمیوں میں شمولیت کو سراہا۔ اسی سلسلے میں 14 تقریری مقابلوں کا بھی انعقاد ہوا جن میں 2000 کے قریب شرکا نے شرکت کی تقریری مقابلے لسبیلہ، کیچ، حب، نوشکی اور چاغی میں منعقد ہوئے، بلوچستان میں امن اور معاشی ترقی پر اسلامک ریسرچ انسٹیوٹ میں دوروزہ انٹرنیشنل کانفرنس کا انعقاد کیا گیا، خاران، نوشکی، ہرنائی اور سبی میں شرکا نے میرا آئین میری آزادی کا ضامن کے عنوان پر ہونے والے سیمینارز میں بڑی تعداد میں شرکت کی، سبی یوتھ فیسٹول کا انعقاد کیا گیا جس میں 250 کے قریب شرکا شریک رہے، کیچ میں آرٹ کی نمائش کا انعقاد کیا گیا جس میں مختلف فن پاروں کی نمائش کی گئی جس میں لوگوں نے بھی نمایاں شرکت کی۔ طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے لسبیلہ میں مقامی لوگوں کے لیے تین میڈیکل کیمپ بھی لگائے گئے۔ واشک اور چمن کے ساتھ ساتھ کوئٹہ، پشین، حب، ڈیرہ بگٹی سمیت بلوچستان بھر میں مسلح افواج اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیوں اور خدمات کو سراہنے اور اظہار یکجہتی کے لیے مقامی لوگوں کی جانب سے ریلیاں نکالی گئیں۔ جب انسان جسمانی کھیل کے ساتھ تواتر سے منسلک رہتا ہے تو انکے جسم پر بہت سے صحت مندانہ اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ یعنی ذہنی تناؤ کی سطح کو اعتدال پر رکھنے، وزن کو قابو میں رکھنے، خون کے گردش کو نارمل رکھنے کے ساتھ ساتھ بہت سی اہمیت کے حامل فوائد حاصل کیے جاسکتے ہے جس سے زندگی کو احسن اور پرلطف انداز میں گزارا جاسکتا ہے۔ ذہنی تناؤ کے حوالے سے قومی موقر اخبار میں چھپا ایک آرٹیکل پڑھ رہا تھا جو کہ 22 دسمبر 2022 کو شائع ہوا جس میں حیران کردینے والے حقائق سامنے رکھے گئے ہیں۔ واضح رہیں کہ اس میں پبلک ہیلتھ ایکسپرٹس اور دانشور موجود تھے، آرٹیکل میں کہا گیا کہ اس وقت پاکستان میں 75 فیصد عوام جن میں خصوصا نوجوان طبقہ Stress (تناؤ) Anxiety (بے چینی) اور Depression (ذہنی دباؤ) کا شکار ہے۔ ماہرین نے مزید کہا کہ ناامیدی اور مایوسیاں پھیلتی چلی جارہی ہے۔ چنانچہ یہی وجہ ہے کہ پاکستانیوں کی اکثریت ملک چھوڑنے کے درپے ہے۔ پچھلے سال کے عداد و شمار کے مطابق تقریبا 765000 ہزار پاکستانی ملک کو چھوڑ کر چلے گیے، جو کہ 2021 سے یہ تعداد سہ گنا زیادہ ہے۔ ان لاکھوں پاکستانیوں میں تقریبا 92000 پڑھے لکھے لوگ بھی شامل ہے جو پروفیشن کے لحاظ سے ڈاکٹرز، انجینئرز، اور ٹیکنالوجی کے ماہرین شامل ہے۔ ان مسائل کی سب سے بڑی وجہ Depression، اور ڈپریشن کی وجہ غربت، بے روزگاری اور کساد بازاری ہے۔ حالانکہ اگر عالمی منظرنامے میں دیکھا جائے تو یہ تینوں مسائل ہر ملک اور ہر جگہ موجود ہے۔ ہم مجموعی طور پر اس بات کو سمجھنے سے قاصر ہے کہ ہماری انفرادی طور پر اجتماعی ذمہ داریاں کیا ہے اور اجتماعی طور پر ہماری انفرادی ذمہ داریاں کیا ہے؟ یوں لگتا ہے کہ ہم نے مجموعی سیاست سے منسلک ہونے کو فرض عین سمجھ لیا ہے پھر شائد ہی کسی نے زندگی میں کوئی ایک بھی سیاسی سرگرمی کررکھی ہو۔ میرے نزدیک یہی اہم وجہ ہے ڈپریشن کی وجوہات میں سے ہے کہ جو فرد واحد کیلئے ضروری ہو اس پر کوئی بات تک نہیں کی جاتی اور جو ضروری نا ہو اس پر ہم نے اجتماعی طور پر فیصلہ کر رکھا ہے کہ ہر حد پار کرینگے مگر اپنے اپنے سیاسی لیڈر کے دفاع میں کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے پھر چاہے وہ لیڈر ہمیں جانتا تک نہیں ہو۔

International Journal of Emergency Mental Health and Human Resilience ایک ادارہ ہے جو سال بھر میں تین ہزار سے زائد انٹرنیشنل تحقیقی کانفرنسز کا انعقاد کرتی ہے جس میں دنیا بھر سے سائنسدانوں اور ماہرین کو صحت اور دیگر شعبہ ہائے زندگی کے حوالے سے مدعو کر کے مسائل پر سیر حاصل بحث کی جاتی ہے۔ اس ادارے کے مطابق پاکستان میں سیکٹر وائز ڈپریشن ریٹ کچھ یوں ہے۔ پنجاب 8 فیصد، سندھ میں 16 فیصد، خیبر پختون خواہ میں 5 فیصد اور بلوچستان میں سب سے زیادہ 40 فیصد لوگ ڈپریشن کا شکار ہے، اسی کے ساتھ اس جورنل میں شہری حوالے سے بتایا گیا ہے کہ پنجاب کے دارالحکومت میں 53.4 فیصد ڈپریشن ریٹ سرفہرست ہے اور دوسرے نمبر پر بلوچستان کی دارالحکومت ہے جہاں پر 43.9 فیصد ڈپریشن ریٹ ہے۔ ڈپریشن کے اس خطرناک شرح کو کم کرنے کیلئے عوام کو کھیلوں کے سرگرمیوں کی طرف راغب کرنے کے لئے حکومت کو نچلی سطح سے لیکر اوپری سطح تک ایک موثر پالیسی بنانی چاہیے۔ پچھلے سال بجٹ میں کھیلوں کی فروغ کے لئے صرف 30 کروڑ روپے رکھے گئے تھے جبکہ 5 کروڑ خواتین کے لئے کھیل مراکز قائم کرنے کے لئے رکھے گئے تھے جو کہ 513 ارب کے ٹوٹل بجٹ کے حساب سے آٹے میں نمک کے برابر ہے۔ اس لئے آنے والے بجٹ میں کم سے کم کھیلوں کے شعبے کے لئے 5 سے 7 ارب رکھے جائیں اور اس رقم کے صحیح استعمال کے لئے صوبائی اسمبلی میں ایک خصوصی کمیٹی بنائی جائے جس کا سربراہ پارلیمنٹ میں بیٹھے اپوزیشن سے ہوتا کہ یہ رقم بھی باقی بجٹ کی طرح کرپشن کی نذر نا ہو۔

حکومتی سطح پر ناسمجھ مگر ضلعی انتظامیہ کی جانب سے زیادہ تر ضلعوں میں کھیلوں کی فروغ کے لئے اقدامات اٹھانا قابل ستائش ہے۔ ضلع آواران، ضلع خضدار اور ضلع لسبیلہ میں تقریبا 9 فٹبال کے میچز کھیلے گیے جن سے ہزاروں کی تعداد میں شائقین لطف اندوز ہوئے، جہاں پر جیتنے والی ٹیموں کی حوصلہ افزائی کے لئے ٹرافیاں اور انعامات تقسیم کیے گئے۔ اسی طرح سے ضلع کیچ میں کرکٹ کے میچز کھیلے گئے جہاں پر بھی شائقین کی خطیر تعداد نے شرکت کرتے ہوئے کرکٹ کے ان کھلاڑیوں کی زبردست حوصلہ افزائی کی نہ صرف بلکہ ان کھلاڑیوں کو ضلعی انتظامیہ کی جانب سے بھی انعامات سے نوازا گیا۔ درحقیقت کھیلوں میں مقابلے ہوتے ہیں اور کھلاڑی جب گراونڈ میں داخل ہوتیہیں تو ان میں ہار جیت کو قبول کرنے کا حوصلہ پیدا ہوتا ہے چنانچہ اس عمل سے شائقین میں بھی ہار اور جیت کو قبول کرنے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے تو انہی کھیلوں کی وجہ سے جب شائقین واپس معاشرتی بھاگ دوڑ میں جاتے ہیں تو فطری طور پر معاشرتی چیلنجز کو قبول کرتے ہوئے اپنے اندر ہار اور جیت کے اس صلاحیت سے فائدہ حاصل کرتے ہیں۔ قارئین کرام بلوچستان کے حالات کو دیکھتے ہوئے ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے کہ صوبے کے ہر محاذ پر ترقی اور خوشحالی کے لئے اپنا ایک موثر کردار ادا کرے، جب تک کہ ہم انفرادیت کے خول سے نہیں نکلیں گے تب تک بلوچستان کی ترقی خواب کے مترادف رہے گا۔ بلوچستان سے احساس محرومیوں کا خاتمہ، غربت کا خاتمہ، یہاں تک کہ ہر طرح سے پسماندگی کا خاتمہ میرے اور آپ کی اجتماعی سوچ پر منحصر ہے اگر آج ہی بلوچستان کے باسی اپنی سوچ کا زاویہ منفی پروپیگنڈوں، قوم پرستانہ سیاست، تفرقاتی سرداری و جاگیرداری شکنجوں سے پاک و شفاف کرینگے تو یقین مانیے صوبے کے ساتھ ساتھ پورے ملک کی ترقی ممکن ہے۔ ہمیں حقیقی معنوں میں اسلامی شعائر کی اتباع کرنے کی ضرورت ہے، جس میں انسان کی فلاح و بہبود کوٹ کوٹ کر بھری ہے۔ آئیں مل کر بلوچستان کو اس گونا گو مسائل سے نکال باہر کرے ہمت کے ساتھ، بھائی چارے کے ساتھ اور قومی جیت کے ساتھ۔

CLIPPING SERVICE

P-1

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: DAWN KARACHI

Bullet No. 7 DATE: 20 JUN 2023 Page No: 24

BALOCHISTAN BUDGET 2023-24

Record Rs313bn uplift projects in Rs750.5bn budget

• Salaries of govt employees raised up to 35pc, pensions by 17.5pc • 43 provincial taxes cut to promote business activity • All populist, election-related measures set to increase non-development expenditure

By Saleem Shahid

QUETTA: With an eye on the upcoming elections, the Chief Minister Mir Abdul Qadoos Bizenjo-led Balochistan government on Monday presented a populist budget for the fiscal year 2023-24, envisaging an expansionary spending plan of Rs750.5 billion that carries a record development stimulus of Rs313.3bn in spite of a resource crunch.

The budget presented by Finance Minister Zamaruk Khan Achakzai proposed to raise the pay of government employees by 35pc for BPS-1 to BPS-16 and 30pc for BPS-17 to BPS-22, while pensions have been increased by 17.5pc in line with the federal decision. The minimum wages have been revised up to Rs32,000 a month.

Other important populist measures announced in the budget included creation of 4,389 government jobs, laptop and scholarship schemes for students, allocation of Rs5.5bn for health cards, launch of 5,068 new infrastructure development schemes, upgrade of nine district headquarters hospitals as teaching hospitals, upgrade of teachers' posts, subsidies for farmers on purchase of bulldozers, tractors and seeds,

provision of subsidised wheat flour and interest-free loans for wheat purchases.

The government also announced significantly generous cuts in 43 provincial taxes for promoting business activity. The new incentives include a reduction in services tax on hotels from 15pc to 4pc and on health-related services from 15pc to 2pc. For education services, the tax rate has been fixed at Rs3,000 a month instead of existing 15pc. Likewise, the tax on X-ray, MRI, ultrasound, CT scan machines and lab tests has been reduced to 2pc from standard 15pc.

All the populist, election-related policies are billed to increase the non-development expenditure next year, bringing more pressure on the scarce resources available to the government for development and essential expenditure.

The mismatch between the projected cash receipts and planned expenditure in the budget shows that the province will struggle to cover a deficit of over Rs49bn through the year despite cutting its development stimulus.

The Balochistan Awami Party government had to slash the provincial share in the development programme by nearly a third from the original estimates of Rs192.4bn to Rs127.6bn during the outgoing year due to a resource crunch that saw the exaggerated projected receipts drop by almost 12pc from Rs613.6bn to Rs541bn. The reduced development programme notwithstanding, the government succeeded in curtailing the operational budget deficit only partially to Rs37.5bn.

The next year is not expected to be any different. The new budget expects to receive the bulk of financial resources though federal transfers of Rs520.8bn, up by 30.6pc year-over-year, almost stagnant provincial own tax and non-tax receipts amounting to Rs112bn, and foreign development loans of Rs12.4bn. The capital receipts are projected to be Rs34.7bn, while the cash carryover is estimated at Rs10.4bn.

The provincial own tax receipts are estimated to rise to Rs37.6bn from Rs34.7bn year-over-year despite lower than the target collection of Rs29.8bn this year. The non-tax revenue target is based on Rs55bn in receipts, including the Sui gas fields lease extension bonus. The same amount was budgeted this year but it did not materialise.

On the spending side, the non-development expenditures are estimated to soar by 19.5pc from Rs365.7bn to Rs437bn and the development programme is projected to rise by 19.2pc from Rs246.9bn to Rs313.3bn year-over-year. Overall, the total expenditure will grow by 22.5pc from Rs612.6bn to Rs75.5bn.

The government plans to finance its development stimulus from the provincial resources of Rs229.3bn and foreign assistance of Rs12.4bn. Additionally it hopes federally funded projects of Rs44.7bn to complement its development effort next year. This year, the size of the federally funded projects was slashed to Rs20.4bn from the projected Rs39.6bn due to acute cash crunch facing the federal government.

In his budget speech, Mr Achakzai spoke in great length on how the present Bizenjo government was making efforts to improve the lot of the people of Balochistan in spite of cash crunch. "From the very first day, this government has strived to create employment opportunity for the youth, provided food subsidy to the people during Ramazan, facilitated new Reko Diq agreement, helped the flood-affected communities, launched Sehat and Kissan cards, upgraded teachers' posts, reinstated communication & works department employees, digitised land revenue record, implemented financial reforms and so on and on."

He said the biggest challenge for the government was to execute the development programme in the face of a severe resource crunch. "We slashed our non-development expenditure as much as we could and ensured the release of record funds of Rs127.6bn this year. We also ensured that socially productive sectors get the required funds, and that no part of the province was ignored. There is no segment of population for which whose well-being we have not taken measures," he claimed.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ DATE: 21 JUN 2023 Page No: ________

کوئٹہ: گورنر ملک عبدالولی کاکڑ سے امین الدین بازئی ملاقات کررہے ہیں

کوئٹہ: گورنر ملک عبدالولی کاکڑ یو این ایچ سی آر کی تقریب میں اسٹالز کا معائنہ کررہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

گورنر ملک عبدالولی کاکڑ سے رکن صوبائی اسمبلی اکبر مینگل کی قیادت میں وفد ملاقات کررہا ہے

گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ یو این ایچ سی آر کے منعقدہ تقریب کے شرکاء سے خطاب کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. ________ DATE: 21 JUN 2023 Page No: ________

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو سے صوبائی وزراء ملاقات کر رہے ہیں

Balochistan Time Quetta

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Abdul Qudous Bizenjo meeting with provincial ministers on Tuesday.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ DATE: 21 JUN 2023 Page No:________

صوبائی وزیر خزانہ زمرک خان اچکزئی، فرح عظیم شاہ و دیگر پوسٹ بجٹ بریفنگ دے رہے ہیں

کوئٹہ: صوبائی وزیر اسد بلوچ رکن اسمبلی ظہور بلیدی کے بہنوئی کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ DATE: 21 JUN 2023 Page No: ________

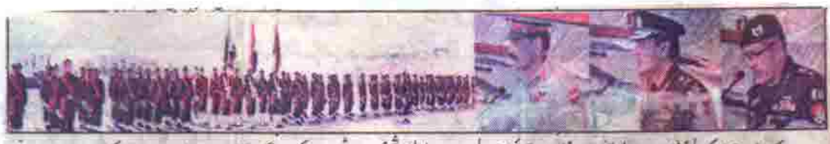
کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور اور آئی جی پولیس عبدالخالق شیخ اے ٹی ایف کی پاسنگ آؤٹ پریڈ سے خطاب کر رہے ہیں

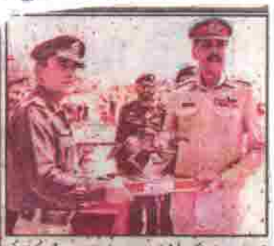
کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور کو آئی جی پولیس عبدالخالق شیخ سوینئر پیش کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور کو آئی جی پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ اے ٹی ایف کی 14 ویں بیج کی اختتامی تقریب کے موقع پر سوینئر پیش کر رہے ہیں

کوئٹہ: تحریک جوانان پاکستان کے چیئرمین محمد عبداللہ حمید گل بلوچستان کے صدر سحر گل خان خلجی کا آئی جی پولیس عبدالخالق شیخ، ایڈیشنل آئی جی سلمان چوہدری و دیگر کا گروپ فوٹو

کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور اور آئی جی پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ اے ٹی ایف کے 14 ویں بیج کی پاسنگ آؤٹ پریڈ سے خطاب کر رہے ہیں

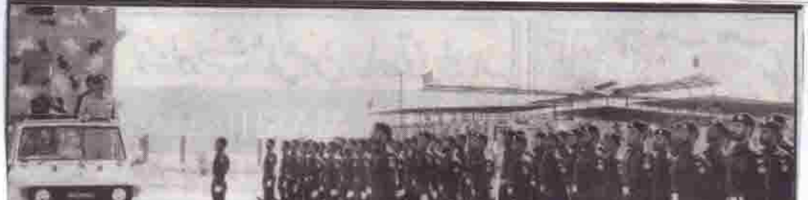
کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور اے ٹی ایف ٹریننگ سکول میں 14 ویں بیسک پاسنگ آؤٹ پریڈ کا معائنہ کر رہے ہیں